



بُلْوچِستان صوبائی اسمبلی



مُہاہدات

جُمُعہ، ۲۰ جُولائی ۱۹۶۳ء

صفحہ	مُہنڈر جات	نمبر شمار
۱	تلاوت لکام پاک و ترجیہ	۱
۲	شان زدہ سوالات اور ملچھ جوابات	۲
۳	محاریک المواتے کار	۳
۴	بُلْوچِستان پبلیک سروس لائیشن کا مسروڑہ قانون مصدرہ ۱۹۶۳ء	۴
۵	بُلْوچِستان پبلیک کورنیٹ کا دوسرا (ترمی) مسروڑہ قانون مصدرہ ۱۹۶۳ء	۵
۶		

فہرست الکان حنفیہ احمدیہ میشیکت کی

- ۱- جام نبیر علام قادر خان
- ۲- میر بولیس فضل علیگری
- ۳- ہیاں سعیف الشہ خان پارچہ
- ۴- جانب نواب عوشنگش رئیسان
- ۵- مولوی مطلع الحد
- ۶- مولوی محمد حسن شاہ
- ۷- نواب رفیق حسن شاہ جو گیرہ
- ۸- محمد خان اچسکڑ
- ۹- میر صابر علی بلوتھ
- ۱۰- صردار اوزجان کھتران
- ۱۱- میر شاہ نو انور خان شاہ بیانی
- ۱۲- میر فضیل عالیانی

بلوچستان صہو بانی آئندی کا اجلاس

بدرِ تحریر مورخ ۷ جون ۱۹۴۳ء

زیر صدارت ہمیر قارخانہ بلوچ ط طسلکر
ٹھیک دل بے صحیح شروع ہوا۔

تلاؤت کلام پاک و ترجمہ

از قاری سید افقار احمد کاظمی خطبہ
اعوذ بالله من الشیطان الرجيم **لهم اللہ الرحمن الرحیم**
اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۖ لَهُمُ الْكَلْمَنُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
اَثْمَانُ الْمُؤْمِنِوْنَ لِذُوْنَهِ فَاصْلُحُوا اَبْيَتَ اَخْوَيْكُمْ وَالْقَوْالِمَ عَلَيْكُمْ تَرْجِمَوْنَ ۝
يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اَمْنَوْا لِاسْنَنَ دُقُومَ مِنْ قَوْمٍ عَمَىٰ اَنْ يَكُوْنُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا يَلْعَمُوْنَ ۝
عَسَىٰ اَنْ يَكُنْ خَيْرًا مِنْهُمْ ۝ وَلَا تَلْمِزُ وَالْفَسْكُمْ وَلَا شَابِرُوْفُ اِلَيْكُمْ طَبِيعَتِ الْأَسْمَاءُ الْفَوْسُوْفُ
لِجَدِ الْأَمَانِ رَجَ وَعَنْ تَمْثِيْتِ فَالْوَلَيَّاتِ هُمُ الظَّمُونُوْنَ ۝ فِي اَيْمَانِهِمُ الْجَنِيْوَ اَكْثَرُهُمْ
مِنَ الطَّيْرِ فَإِنْ تَغْضِلَنَّهُنَّ الْمَدُّ وَلَا يَجْتَسِيْوَ وَلَا يَغْشِيْوَ وَلَا يَعْصِمُوْنَ ۝ لِعَصَادِ اِيجَابِ اَدْلَمِ
اَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ اَخِيهِ مِيْتًا فَكَرِهُوْهُمْ وَسَهْطَ الْقَوْالِمَ طَرَانَ اللَّهُ تَعَالَى بِسَجِيلِهِمْ مَنْ
صَدَقَ الدَّارِ الْعَظِيْمِ طَ (۱۲)۔ (آیات ۱۱-۱۲)

ترجمہ:- مسلمان تو اپنیں بھائی بھائیوں پس اپنے دو بھائیوں میں صلح کرایا کرو۔ اور اللہ سے دستے رہوتا کہ تم بھ
رہم کیا جائے۔ اے ایمان والوں کوئی قوم کسی قوم کا نداق نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہرہوں
اور نیز عورتوں کا نداق اڑائیں ممکن ہے کہ وہ ان سے بہرہوں اور اپنے مسلمان بھائیوں کو عیب نہ بخادا اور
زرا یک دسرے کا بُرانام رکھو۔ ایمان والوں کے بعد برسے لقب سے پیکارنا گناہ ہے اور جو اس کے بعد تو بہ نہ کہیں وہ
ظالم ہے۔ اے ایمان والوں یہ سے گمان کرنے سے بہرہ کر وکلہ العین گمان گناہ ہوتا ہے۔ اور یا یک دسرے کا سراغ نہ
ٹھانے کھردا فد نہ کوئی شخص کو غیثت کرے۔ کیا تمہیں سے کوئی بھائی اسی بات کو یہ کر تائے کہ وہ اپنے مرے ہوئے
بھائی کا کوشت کھائے اس سے قوم ضرور نفرت کرو کے تو اس لئے کوئی ترس نہیں لے سکے اور مولانا اللہ تو یہ بھول کرے والا بڑا ہے اے
وَآخِرُكُمْ عَوَانَا اَنْتَ الْحَمْدُ للّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

ہمیٹر پی اپسکر - ونڈ بولالات۔

نمبر ۵۸۶ - میر شاہ نواز خان شاہیانی -

- کیا وزیر آپا شی و بر قیات بہلوئیں سمجھ کر
 (ا) دریائے سندھ پر فیڈر کے لئے کتنے کیوں سک پانی ملنا طے ہو (تھا)
 (ب) آپکل کتنے کیوں سکیں پانی مل رہا ہے۔
 (ج) اگر کم پانی مل رہا ہے تو اس کی کیا رہے اور حکومت نے اس سلسلے میں کیا کارروائی کی۔

وزیر آپا شی و بر قیتا۔ (مولوی صالح محمد)

- (الف) وزیر اُن مقدار گنجائش پر فیڈر کیاں ..، کیوں سک ہے۔ جو گندم بیرائی میں تقریب کی گئی ہے۔
 (ب) اوسٹھ بھوتیان کو ۴۲۰ کیوں سک پانی ملتا ہے۔

- (ج) وجہ یہ ہے کہ نہر قم کی کمی وجہ سے دارکوہ دی جا رہا ہے اس کے پانی اور پیچھی تعمیبات ..، کیوں سک کے لئے
 بنائی جائیں ہیں۔ لیکن نہر کی پڑھائی اب تک صرف اس حد تک ہے تک ۴۲۰ کیوں سک پانی نہیں کے۔

نمبر ۳۹۵ - ہمیٹر محمد نخان اپسکرنی -

- (الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ دو مشہر آپی گزر گاہوں تاش ایس ایس اور کدھنی کے ذریعہ توہہ اچکڑی کے دو ہزار مریض میں
 رقبہ کا تمام سیلانی اور جاری پانی دوہندی کے واسطے افغانستان میں جا رہا ہے۔ اور توہہ اچکڑی کے مقامی
 کاششکار اس سے خود مرحوم رہ جاتے ہیں؟

- (ب) کیا یہ صحیح ہے کہ ان دونوں طوبی آپی گزر گاہوں (ماندوں) میں موزوں مقامات یونیورسٹیز رکاوٹیں تھیں
 کر کے اس قسمی پانی کو آگے جانے سے روک کر اور اسکے بہاؤ کی سطح کو بلند کر کے ہزاروں ایکٹر
 زرخیز زینات کی آپا شی کے لئے کار آمد بنایا جاسکتا ہے۔ خصوصاً زیل دوہندی پیچے دغدھ قطعاً

- (ج) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ توہہ اچکرنی میں مختلف مقامات پر آپی گزر گاہوں کے دریان اور مشہور

رددخانوں کی طاولہ ادیوں میں بھولی خرچ پر کاریزات احراست کر کے اس علاقے کے نامہ لے دیں اکڑا
زیریز زینات کو سیراب کیا جاسکتا ہے ؟

(ال) کیا یہ حقیقت ہے کہ قرب اچکزان کے مشپور طوبی بعد خاتم کلہ فی نہیں سارے طالبہ پاٹی
کے قابل کافی پانی روان یا سڑے پرستے والوں میں کھڑا رہتا ہے ؟

(س) کیا یہ بھلی صحیح ہے کہ اس پانی کو پختہ بیلات، رہنگی پاشین کھنڈیا پیر اٹھا کر دوں
کناروں کی زریز زینات کو آباد کیا جاسکتا ہے ؟

(سے) اگر جزو (الف) تا (س) کا جواب اثبات نہ ہے تو کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی ادام
کر رہی ہے۔ اگر نہیں تو کیوں ؟

وزیر امپارشی

(الف) یہ حقیقت ہے کہ دو آبی گذرگاہوں تائیں اور کاسنی کے ذریعے صرف سیلہ بیانی و فوجی
کے راستے اخستان جاتا ہے۔

(ب) تحقیقات جائزے کے بعد ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ کوئی مخفیدہ صورت بگھسیلا ب آبیا شی
بن سکتا کہ نہیں۔

(ج) کاریزات تمام لوگ خود احراست کرتے ہیں۔ المبتہ ان کی صفتی و عیزاد کے لئے بھرپور باریوں کو
لوگوں کی مالی حالت کے پیش نظر سالانہ کچھ رقم مہیا کی جاتی ہے۔

(د) یہاں پر مستقل پانی موجود ہے ہاؤس ٹریوں لوچی ڈیشن کھوئنے کی تجویز یہ عورت ہے جسکے بعد اس مر
کا تحقیقاتی جائزہ دیا جایسا کہ۔

(س) ایضاً۔

(سے) تحقیقاتی جائزے کے بعد یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے آبی پختہ بیلات سے کوئی مخفیدہ صورت
بنائے جاسکتے ہیں۔ یا نہیں۔ جہاں تک ایہی پاشین کے ذریعہ پانی اور اٹھانے کا
تمام ہے تو اس مقصد کے لئے محکمہ راعت نہیں اربعین کی ضرورت سے کھلابتہ۔

یا تو یہ لانجمن اور بینٹ پہنچا کرتا ہے۔

مُسْطَفَى مُحَمَّد خَان حِبْكَرْزَى۔ (نکاحی سوال) جناب نیرے سوال کا اس جزو ہے۔
کیا یہ بھل صیحہ ہے کہ اس پانی کو پختہ بندات اور ہٹ یا تشتہ کے ذریعہ پورا لامحا کر دوں کرنا تو
کی زخیر زمینات کو آبار کیا جا سکتا ہے؟ ” اسکا جواب ہے ”الیضا“۔

وَنَجَرَ آبِيَاشِى۔ ہائیڈر ولوجی کے ذریعے کنڑیں کی کھدائی کر کے یہ بھل کر شکر کو شستہ کی جاوی
ہے کہ آیا اس طریقے سے تو پھر تو کوئا باد کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

مُسْطَفَى مُحَمَّد خَان حِبْكَرْزَى۔ ٹھیک ہے سچاب۔

مُسْطَفَى دِبِيِّي أَبِيِّكَرْ۔ اگر سوال

مُسْطَفَى دِبِيِّي مُسْطَفَى مُحَمَّد خَان حِبْكَرْزَى۔

کیا وزیر آبیاشی و سر قیامت بھائیں کر کے

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ گلستان سبکھیں میں بخلاف تو رکن خان چنگی اور سیلان خل کے
درہیان لوزک نامی کاریز کی صفائی اور احمدان شکر بھل (میں ہمیں عوہنہ ہے تھا لامعا جلا آپا
ہے اور اسکی میں ان کے درہیان بھلی قفل بھی ہرچکے ہیں۔

(ب) کیا یہ بھل حقیقت ہے کہ مکورہ بالا کاریز اس مندر کے نیچے واقع ہے مگر نے سیلان
پالی کو ضائع ہونے سے بچا دے کر تے چوکی کے مقام پر باندھا ہے؟ اور جن میں کوئی مشتر

دو سالوں میں بہت شمارا پانی جمع ہو چکا ہے؟

(ج) کیا یہ صحیح ہے کہ اگر اس کاریز کی احتفاظی ہو جائے تو مکورہ تبدیل کو وجہ سے اس کاریز کا پانی

بہت زیادہ ہو گا ہے اور اس سے بہت زیادہ زمین سیراب کی جا سکے گی؟
 (د) اگر مندرجہ بالالف، تارج، کاجواب اثبات میں ہے تو حکومت نے اس سلسلہ میں
 کیا اتفاق کیا ہے؟ اور کیا حکومت اس کاریز کی صفائی کو بغیر خود کر اکار اس تنازعہ کو فتح
 کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کیا اس کام کو ۱۹۷۳ء کے ترقیاتی پروگرام میں شامل
 کریں گے؟

وزیر اپیاسی -

(ا) ڈپٹی گنرل ملک عکیلہ پشین سے معلوم ہوا ہے کہ گلستان سب تحقیقیں کے علاقے نورک میں
 قبائلیں سیکھ و سیدمان خیل کے درمیان نورک نامی کاریز کی صفائی و احداٹی کے سلسلہ
 میں کوئی تنازعہ نہیں ہوتا ہے۔

(ب) جی ہاں نورک کاریز گلستان ڈیم کے نیچے واقع ہے۔ اور اگر صفائی ہو جائے تو
 اس کاریز کا پانی کافی زیادہ ہو جائیگا۔

(ج) جی ہاں۔

(د) چونکہ اس کاریز سے متعلق کوئی تنازعہ نہیں اسلائے کوئی نامی کاریز و سیکھ و سیدمان نہیں۔
 البتہ متعلق لوگوں کے مطالبے پر ہر سال کاریز شنیدر سے تخت ڈپٹی گنرل ملک عکیلہ
 صفائی کاریزیات رقم دی جاتا ہے۔

مسٹر محمد موسیٰ خان آپکرزاں - (ضمی سوال) میرے سوال کا الف بجز ہے۔

«کیا یہ حقیقت ہے کہ گلستان سب تحقیقیں کے علاقے نورک میں قبائلیں سیکھ اور
 اور سیدمان خیل کے درمیان نورک نامی کاریز کی صفائی اور احداٹی کے سلسلے میں کافی عرصہ سے تنازع
 چلا آ رہا ہے اور اس سلسلہ میں ان کے درمیان کئی قتل بھی ہو چکے ہیں۔

جو اب سے میں اتفاق نہیں کرتا۔ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ اس واقعیت میں روشنی ہو چکی۔

ہیں اور ڈپٹی گنرل صاحب کہتے ہیں کہ وہ پاں اسی قسم کا کوئی جھگڑا نہیں ہے۔

وزیر آبیاشی - میرے خیال میں تو سیکی اور سیمان خیل قبائل کے درمیان پانی کے تباہ تازع بر جھوڑا ہوا تھا۔ اور نہ ہی میں نے یہ سنا ہے کہ کاریز کی صفائی میر کھا۔ ڈپٹی گنرل نے صاف طور پر کہا ہے کہ کاریز کی صفائی کے سلسلے میں کوئی تصادم نہیں ہوا ہے۔ باقی وہ قبائلی لوگ ہیں ان کے باہم جھگڑا صورتے رہتے ہیں۔

مہسٹر ڈپٹی اسپیکر - مولوی صاحب آپکا اپنا حکم بھی ہے آپ کو چاہئے کہ ڈپٹی گنرل کے بالتوں پر اکتفا نہ کریں۔

مہسٹر محمود خان اچکزائی - جناب والا! چونکہ کاریز بند پڑی ہے اور اسی لئے ہمکے درمیان جھگڑا ہے۔

وزیر آبیاشی - جناب میں نے جواب دیا ہے کہ آپ کو معلوم ہے کہ ڈپٹی گنرل کا ہے انجو پتہ ہو گا یہ کام انجھے پیرد ہوتا ہے یہ کام میرا نہیں ہے۔

مہسٹر محمود خان اچکزائی - ضعنی، جناب میرے سوال کی وجہ "جز ہے کہ کیا یہ صحیح ہے کہ اگر اس کاریز کی صفائی ہو جائے تو مذکورہ بند کی وجہ سے اس کاریز کا پانی بہت زیاد ہو گا؟ اور اس سے بہت زیادہ زمین سیراب کی جا سکے گی؟"

جواب میں بتایا گیا ہے۔ جھاں۔ اسکے بعد میں میں نے د جز میں پوچھا ہے کہ اگر جواب ثابت ہیں ہے تو کیا حکومت اس کام کو ۲۰۰۵ء کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کریجی اس کے متعلق جواب میں کوئی ذکر نہیں کیا۔

وزیر آبیاشی - کیدوں نہیں، اسے متعلق کوئی تباہ تازع نہیں ہے اس لئے کوئی کارروائی لفکن

۶

نہیں ہے۔ البتہ متعلقہ لوگوں کے مطالبہ پر سمجھا شد کہ (سالانہ کم از کم ۲۳ لاکھ ۳۲ ہزار روپیہ کی تکمیل کیلئے) تین لاکھ تین لاکھ روپیہ میں ہے۔

۲۳ لاکھ ۳۲ ہزار روپیہ کو دیئے ہیں صفائی کے لئے یہ کافی ہو گا وہ خود تعمیر کر دیں گے میں نہیں کہ آپ بھائیکوں سے پہلی آئیں وہم اور میں تعمیر کر تھیں تو یہاں پر یہ مخدوم تعمیر کر دیں گے۔

مُسْطَفَى مُحَمَّدُ خَانِ أَچْكَارِي۔ اصل جواب میں شیخ حسن عالم احمدیہ ناظم تحریک کے مطابق اگر کوئی صفائی ہو جائے تو اسکا پانی کافی زیادہ ہو جائیگا۔ اسکے بعد میں نے تک "جز میں پوچھا ہے کہ کام کی کوئی ترمیم اور پروگرام پیش نہ کر رہے ہے کام ارادت ہے۔"

وزیر آبیاشی۔ صفائی کے لئے کسی علاقے کی کوئی کاریز نہیں ہے کہ کہم شامل کریں۔ بہر حال میں نہیں۔ مخالف ہے کہ لوگوں کے مطالبہ پر وہ جو صفائی کے لئے مانگتے ہیں ۲۳ لاکھ ۳۲ ہزار روپیہ ہم کے لئے بھی معتبر کو دیے دیجئے ہیں وہ اس پر خود صفائی کریں گے ہمارے مچکے کا یہ کام نہیں ہے۔

مُسْطَفَى مُحَمَّدُ خَانِ أَچْكَارِي۔ مولا ناکہتہ میں کوئی کاریز کا ہے فنا میں سے محکم کیا نہیں ہے تو۔

وزیر آبیاشی۔ ہاں۔ ہمارا کام نہیں ہے ہم رقم دیتے ہیں وہ خود اس پر کام کریں۔

مُسْطَفَى مُحَمَّدُ خَانِ أَچْكَارِي۔ ایسے اکلہ سوال ہے میں۔

نمبر ۵۹۶۔ مُسْطَفَى مُحَمَّدُ خَانِ أَچْكَارِي۔ کیا مدنی آبیاشی و برقراریہ تباہی کے نکلے (التفہم) تجیہ بنواری ضلع بورا لاٹی کے کیواں تکمیلی بند باند تکمیل کیم جو سال گذشتہ میں طور پر کی تھی اب کس مطریہ ہے؟

"بی" اس بند کی تجیہ سے کس قدر زیمن آپاں ہو گئے۔

۲۰۱) اس پر خروج کا تجھیہ کیا ہے ؟

(ا) کیا اس بندپر کام شروع ہو چکا ہے ؟ اگر نہیں تو کیوں ؟

وزیر ابیاضی

(الف) یہ سیکم سال گذشتہ میں منظور نہیں ہوئی تھی۔

(ب) سیکم کا سروے ہو رہا ہے۔ سروے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گا۔

(ج) سروے کے بعد تجھیہ بنا یا جائیگا۔

(د) جی نہیں کوئی کام نہیں ہوا دین بارہ زمینداروں کا پہلے کوئی مطالیہ محکمہ آبیاضی میں موصول نہیں ہوا۔

ہرط طسیکر - اخلا سوال پیش کریں۔

نام: ۶۰۵) میرٹ محمد خان آپکری - کیا وزیر آبیاضی و مرتقات از راه کم تباہیں لے گے۔ ک

(الف) کیا حکومت کو علم ہے کہ مکران آپ فوشی سیکم کی ایک نہایت قیمتی شیzen لٹٹ کر بیکار ہو چکی ہے اور محکمہ نے اسے مردت کے لئے بھیج دیا ہے اگرچاہ اثبات میں ہے تو وہ شیzen کہاں اور کس حالت میں ہے اور کب تک قابل استعمال ہو گی اور اسکی مردت پر کلکس قدر مزدوج آؤ گا۔

(ب) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اس شیzen کی واپسی سے قبل ہی ماہ آگست ۱۹۴۸ء میں اسی سیکم کی دوسری قیمتی شیzen بھی خراب ہو گئی تھی ؟

(ج) کیا حکومت کو علم ہے کہ آپ پھر کمی مہینوں سے مکران کی آپ فوشی سیکم علاقہ کے لوگوں کو پانی فراہم نہیں کر رہی ہے۔ اگر ہاں تو اس کی وجہ ؟

(د) کیا حکومت کو علم ہے کہ ندکوں کی وجہ سے لوگوں نے اپنا براہana نظام چھاگل، کہدھاں اور پانکا تبدیل کر دیا ہے۔ اس لئے ندکے بند ہونے کی وجہ سے اپنیں سخت تخلیف الٹھا فاپڑتی ہے۔

(۲) کیا حکومت کو علم ہے کہ مخفی میں پر دریے تھوڑے عرصہ میں وقوعیتی مشینوں کے لٹھنے اور آب پھر کئی مہینوں سے ندر سپھنے کی وجہ دیاں کے لوگوں کے خیال میں برقاری عمل کی غلطی اور بد دیانتی ہے؟

(خ) کیا حکومت اس معاملہ پر تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیجیں؟

وزیر آبیاشری

(الف) جی ہاں۔ یہ بات حکومت کے علم میں ہے کہ الجن مذکورہ خراب ہو گیا ہے جائیج پڑتاں کے بعد معلوم ہوا کہ الجن قابل استعمال نہیں ہے۔ مئی ۱۹۴۲ء میں مقابل انتظام کے طور پر اریکیشن و دشناپ میں موجود استعمال شدہ الجن کو اس کے حتم مغیب کیا گیا اور پانی کی پلوٹی بحال کر دیا گی۔

(ب) یہ حقیقت ہے کہ دری میں بھی اگست ۱۹۴۳ء میں خراب ہو گئی تھی۔

(ج) جی ہاں! الجن ویپ کی خرابی کی بنا پر تقریباً دو ماہ ۲۵ جولائی ۱۹۴۴ء کے بعد لاہور سے چارٹر ٹک مارٹ پلولی بحال نہیں ہو سکی تھی۔ سیونکمجن ویپ کے کچھ پہنچ و حادث و تاریک اچھا میں بھی دستیاب نہ ہو سکتے اور بھر بھاگ دوڑنے کے بعد لاہور سے حاصل کئے گئے اور ضرور حکومت کے لیے اپنے کمی کی زاری ہی جاری کر دی گئی تھی۔

(د) ہاں قدیم آبادان روایج چھوڑنے میں الی تکلفین اٹھانے پڑی۔

(ز) اس معاملہ سے متعلق موقوت کسی قسم کی گواہی و ثبوت پڑھنے نہیں ہوا۔ اسلئے یہ سہی کہا جا سکتا کہ ان مشینوں کا ٹوٹنا ضریب خرابی کی وجہ سے تھا یا سرکاری عمل کی بد دیانتی کی وجہ سے۔

(خ) کوئی ادارہ نہیں رکھتی۔

سر جمود خان آپ کرنی۔ ضمنی جواب ہے یہ سوال کی الفہر جز ہے کہ کیا حکومت کو علم ہے کہ گلستان آب نوٹی سکیم کی ایک نہایت قیمتی مشین لٹک کر بیکار ہے اور محکمہ نے اسے مرست

کے لئے بھیج دیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو وہ شین کہاں اور کس حالت میں ہے اور کب تک
قابل استعمال ہوگی اور اسی مرمت پر کل کس قدر خود آئے گا ؟
اس حصے کا کوئی جواب نہیں دیا گیا ہے۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ جیسا ہے اس
حکومت کے علم میں ہے کہ الجن خراب اور جانپن پڑتاں کے بعد معلوم ہوا ہے کہ الجن قابل
استعمال نہیں ہیں اب اسکا مرمت نہیں ہوگی۔

وزیر آبیاشی۔ جب ایک چیز خراب ہو گئی ہے اور قابل استعمال نہیں ہے تو اسکا
کیا کیا جائے۔

میر محمد خان حسکری۔ میر ڈیپی اسپیکر اسکی کل قیمت ایک لاکھ ۶۰ ہزار روپیے ہے۔
یہ کہاں کسی جگہ پر پڑا ہوا ہے اور کب تک قابل استعمال ہو گا۔

وزیر آبیاشی۔ جانپن پڑتاں کے بعد معلوم ہوا ہے کہ قابل استعمال نہیں ہے اور یہ درکشہ
میں پڑا ہوا ہے۔

میر محمد خان حسکری۔ میر سے جواب کے جز میں ہے کہ دو مہینے تک والٹ
سپدی بحال نہیں ہو سکی۔ کیونکہ پڑھاتا رکراچی میں بھی دستیاب نہ ہو سکے تھے میں
لے جاننا چاہتا ہوں کہ ان دو ماہ کی فیس ان سے دصول کی جائیگی۔

وزیر آبیاشی۔ ان کی فیس ان سے دصول نہیں کی جائیگی۔ جبکہ انہیں پانی بھی مہیا نہیں کر سکے۔

میر محمد خان حسکری۔ میں نے ”خ“ جز میں پوچھا ہے کہ اسی تحقیقات کرانی جائیگی
تو مولانا صاحب کہتے ہیں کہ اسکیلئے کوئی ثبوت نہیں ہے اس لئے کوئی تحقیقات نہیں ہو سکتی۔

وزیر آپیاشی۔ اس بارے میں کوئی تحقیقات نہیں ہو سکتی۔ یہ ۱۹۸۲ء میں خراب ہوئی تھی۔

میرٹ محمد خان اچکزی۔ جناب میں عرض کر دنگا کہ اسکی مالیت ایک لاکھ ۶۰ ہزار روپے ہے آخر اتنے صدی رواہ میں یہ کیسے خراب ہو سکتی ہے۔ میرے خیال میں یہ کسی آدمی کا کام ہے۔

وزیر آپیاشی۔ میرے خیال میں کوئی الیسا بد دیانت آدمی ہے جو یہ کام کرے اور اب خراب ہو گئی ہے تو اسکا کیا کیا جائے۔ اگر آپ ثبوت دیں تو ہم تحقیق کریں گے۔ آپ نے بھی خیال نلاہر کیا ہے۔

میرٹ محمد خان اچکزی۔ ایک ذمہ دار وزیر کی چیزیت سے آپ کا یہ فرض ہے کہ ایک میں جس کی مالیت ایک لاکھ ۶۰ ہزار روپے ہے وہ میں کیسے خراب ہو سکتی ہے۔

وزیر آپیاشی۔ نہیں خرابی اور انجمنگل کی خرابی کی وجہ سے خراب ہوئی ہے۔

میرٹ محمد خان اچکزی۔ کیا حکومت اس بارے میں تحقیق کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

وزیر آپیاشی۔ اچھا ہم تحقیقات کریں گے۔

میرٹ دہنی اپیکر۔ دوسرا سوال۔

نمبر ۶۱۰۔ میرٹ محمد خان اچکزی۔ کیا وزیر آپیاشی دبر قیامت بیان کریں گے کہ

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ سرانان کے اروگر داتع ویہات جنکی آبادی پر چاں ہزار کے قریب ہے لہجہ نایاب، میٹھا بانی شور بانی پینے پر مجبور ہیں؟

(د) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کثیر آبادی کی اس تنقیح کو دو دکٹر نے کیا ہے کیا کیا اقلامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟ اگر نہیں تو کیوں ؟ اور اگر حکومت کچھ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب ؟

(ج) اسی مذکورہ کو علم ہے کہ رئیسِ ریاست نے اس کثیر آبادی کی اس تنقیح پر توجہ دیکھ لادی کے ذمہ پر قریباً پندرہ میل سے آن کے لئے میٹھا پانی پہنچانے کا عارضی انتظام کیا تھا ؟

(د) کیا یہ حقیقت ہے کہ اس مسئلہ کو ہمیشہ کے لئے حل کرنے کے واسطے گورنمنٹ موصوف نے تحریک اور طور پر بورنگ کر کے میٹھا پانی ہمپاکرنے کا فیصلہ کیا تھا ؟

(ه) کیا اس پر کام ہمور ہا ہے یا نہیں ؟

(س) اگر (د) کا جواب نفی میں ہے تو موجودہ حکومت کس طرح ہے پہلے حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ آئینے والے بجٹ سال میں اس ایکم کو شامل کرنے کا رادہ ہے اگر نہیں تو کہاں ؟

فرسیر ایپا سی ولیمیت

(الف) ان دیہاتوں کے ارد گرد شور پانی کا ہونا تو حقیقت ہے۔ مگر یہ معلوم نہیں کہ وہ غوبیانی پیش ہے۔ یا کہ نہیں، اور آن کی آبادی کیچاس نہ رہ ہے کہ نہیں۔ البته حکومت نے گزشتہ دو سال بوجہ خٹک سالی پیشے کا پانی فریم کرنے کے لئے مادر شہریکوں کا استعمال کیا تھا۔

(ب) - جواب اور پر دیا جا چکا ہے۔ جہاں تک آپنی کھانے کا معاشر ہے حکومت جلد اس کے بارے میں ضروری اقلامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) - جواب اور پر دیا جا چکا ہے۔

(د) - جی ہاں۔ اس کے باسے میں بورنگ منظور ہو کر نصب کیا گیا تھا جو کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔

(ق) - جواب اور پر دیا جا چکا ہے۔

(س) - جواب اور پر دیا جا چکا ہے۔

ہر سڑھک مجموعہ خان اپنکی - صفحہ سوال جواب۔ میں نے یہ بھی جسکر کیا ہے۔ حقیقت ہے کہ سرانان کے ارد گرد واقعہ دیہات جنکی آبادی کیچاس نہ رہ ہے بوجہ نامایا۔

میں جہا پانی شور پانی پینے پر مجبور ہیں ۔

یعنی آسمان سے گرتا ہے اور اسی سوال میں مجھ سے پوچھتے ہیں کہ انکی آبادی پھر بڑھے ہے کہ نہیں تو یا یہ پھر اسی نہ رکھ دیں ہے اور گورنر یا خوب نہیں کی حقیقت کہ پہاون کے لوگوں کے لئے میٹھے پانی کا استخال کرو یا تھا اور وہ ایک سال کے لئے ہوا لیکن حلوی صاحب اسے بھی اپنے زمرے میں شامل کر دیں ہیں۔ آگے ملکہ نہیں کہ الجھنخٹ۔ تالی والٹیکنوں کا انتظام کیا گیا تھا تو ریاست کچھ بدل دیاں کوئی انتظام نہیں ہے۔

وزیر امدادیاشی کی۔ یہ تحقیقت ہے پانی وہاں بالکل شور ہے اور ان لوگوں کا گرانہ ہمارہ ایک خوشدل خان بند سے نالی آتی ہے جن سے وہ پانی کا استخال کرتے ہیں اور یہ تو صحیح ہے کہ پانی کا انتظام بھی گورنر یا خوب نہیں کی تھا اور وہ لوگ خوش ہو گئے ان کے زمانے میں شاداڑی کے علاوہ میں بھی فھر میکلان کا انتظام کیا گیا تھا اور یہ تالا ہیں بھی بنائے تھے جس میں بانی اکٹھا کرتے تھے اور جب بیٹا شہر ہوتا ہے جیسے لوگ پانی تالابوں میں اکٹھا کر لیتے ہیں اور یہ لوگ ہمیشہ سے رہ کر ایسا کر رہے ہیں ایک سال کی بات نہیں دو سال کی بات نہیں یہ تو سال باطل ہے اور ملکہ نہیں پاکستان کی وجہ سے قدری شعبد نہیں ہو گیں۔ (قہقہوں)

بیر حال ہم دیکھتے ہیں کہ انہیں بھٹھا پانی مہیا کیا جائے ہم ابھی اس سال بھی بھٹھا پانی کا نہیں کر سکتے ہیں کہ انہیں بھٹھا پانی پہنچا جائے ہے۔

ملٹری چور خان اجسکر کی۔ جناب میں میٹھے پانی کے متعلق بھی بتا تاہوں جو بند خوشدل خان سے پانی جوڑا جاتا ہے وہاں انہیں نے والب بنائے ہوئے ہیں۔ پھر اس میں گدھتے، گھوڑے بھڑکے بڑیاں، سب اور انسان پانی پیتھیں اور دو ماہ تک ایک ہی پانی میتھے رہتے ہیں۔ حلوی صاحب کہتے ہیں ق پاکستان بننے سے ملکہ نہیں میں انہیں کہتا ہوں کہ آئینہ کوئی نہ انتظام کر سکے تو وہ کہتے ہیں کہ جواب دیا جائے کہ اور یہاں کوئی ذکر نہیں ہے۔

وزیر امدادیاشی۔ ہر یہ جواب میں نہ ہے کہ حکومت ضروری اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، ہم نے لکھا ہے.....

ملٹر چور خان اجسکر کی۔ میں نے یہ لوچھا ہے کہ موجودہ بہت میں رقم رکھیں گے۔

وزیر کابینٹی - ہاں کیوں نہیں

مُسٹر محمود خان اچکزئی - دعویٰ دعویٰ -

وزیر کابینٹی - دعویٰ -

مُسٹر طبیب اسکیم کر - مولا ناصاحب! دیکھ لیں جو دعویٰ الہوان کے انہیں کیا جاتا ہے اُنھے
بُوٹا بھوکیا جاتا ہے۔

اگلا سوال جی۔

بنڈ ۶۲۲۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی - کیا وزیر ہندوستانی و ترقیات ادارہ کم تبلیغ کر۔
سال روائی کے لئے نہیں آپ دو سب دویں بیاناتی تعلیمات کیمیں رکھی گئی ہیں۔ ان کی تفصیل دیجائے۔
اور تبلیغ اجائزے کے پر ایک پر کتنی کتنی رقم شخص کی کمائی ہے بنیز کہ سکیم، آپ کس مرحلے پر ہیں اور
اتک ان پر کیا خرچ ہو چکا ہے۔

وزیر تفصیل	۱۸۷۵-۶۳-۴۲۷۲	اسکیم کا نام	بُرشندر
ایک وجہ مالی سالیں تکلیف ہو جائیگی۔ خرچ کی تفصیل مصدقہ تحریک سے موصول نہیں ہوں۔ خرچ کی تفصیل مکمل مقاعدے سے اپنی تکلیف نہیں ہو رہے۔ اب تر منقص شدہ رقم ای مالی سال میں جو ہو جائیگا مگر اس کی تکلیف اگلے مالی سال میں ہو گئی۔ اور اسکیلے ایسا مالی سال میں بُرشندر کی وجہ	- ۵۰۰۰	آنسو شی اسکیم رو جان	(۱)
	- ۱۰۰۰	آنسو شی اسکیم خانپور	(۲)

۱	۲	۳	۴	۵
۶۳) آہنگشی اسکم رشم خان ایضاً	-	۱.۰۰	-	-
۶۴) آہنگشی اسکم علی آباد ایضاً	-	۱.۰۰	-	-
۶۵) پٹ فیڈر پراجیکٹ خرچ کی تفصیل مستقر عکس سے مکمل نہیں ہوئی۔ کل رقم میں سے تین لاکھ روپے آپاٹی کا لفڑی پر خروج ہوں گے اور دلائی اندر تتم لیم پیڈ اور نہر کی اوریشن پر خروج ہوگی۔	-	۴۵.۰۰	-	-
۶۶) پٹ پر اگری سکول کو بنانے کا منصوبہ اسکم مکمل ہو چکا ہے	۰.۰۷	۰.۰۷	۰.۰۷	۰.۰۷
۶۷) موجودہ پہاڑی سکولوں کو بہتر بنانے کا منصوبہ ایضاً	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵
۶۸) پٹ اگری سکولوں کو مدل سکولوں کا درج دئے تھے اسکم آخری مراحل میں ہے مگر خروج کی مکمل جانشی کا منصوبہ۔	۰.۰۲	۰.۰۲	۰.۰۲	۰.۰۲
۶۹) جھٹ پٹ ہائی سکول میں ہائلی کی تغیری تیر کام حارثی پر خروج کی مکمل تفصیل متعلف محکم سے موجود نہیں ہوئی۔	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵
۷۰) مدل سکولوں کو ہائی سکولوں کا درج دیا گئے ایضاً	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱
۷۱) کام منصوبہ اسکم مکمل ہو گئی ہے۔	۰.۰۱۲	۰.۰۱۲	۰.۰۱۲	۰.۰۱۲
۷۲) موجودہ ہائی سکولوں کو بہتر بنانے کا منصوبہ ایضاً	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵
۷۳) سماجی اور بصری آلات ایضاً	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵
۷۴) جگت پکانے ایضاً	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵	۰.۰۰۵
۷۵) اور شہزادین انٹر کالج کی تغیری خرچ کی تفصیل متعلق محکم سے موجود نہیں ہوئی۔	-	۰.۰	۰.۰	-
۷۶) سول ہشتاں اور شہزادین مزید سہولتیں فراہم کرنے کا منصوبہ ایضاً	-	۳۰.۵	۳۰.۵	۳۰.۵
۷۷) وسپنسر لوں کیلئے آلات خرچ متعلقہ کا منصوبہ اسکم مکمل ہو گئی ہے۔	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵

۵	۴	۳	۲	۱
خرچ کی تعین متعین محکم سے موصول نہیں ہوئی۔ ایضاً	-	۱،۹۳	چارنگاڈ بنسپریاں کھولے جانے کا منصوبہ (۱۸)	
جہت پٹ میں دیجیا ترقیاتی پروگرام کوخت مرکز کھولے جانے کا منصوبہ پیٹ میسر۔ پی (رعایاتی ترقیاتی تحریر پروگرام) کام جارہے ہے خرچ کی تعین متعین محکم سے موصول نہیں ہوئی۔ ایضاً	-	۱،۰۷۰	جہت پٹ میں دیجیا ترقیاتی پروگرام کوخت مرکز کھولے جانے کا منصوبہ پیٹ میسر۔ پی (رعایاتی ترقیاتی تحریر پروگرام) کام جارہے ہے خرچ کی تعین متعین محکم سے موصول نہیں ہوئی۔ ایضاً	(۱۹)
اسیکم آخری مراحل ہیں ہے۔ خرچ کی مکمل تعییں متعین محکم سے موصول نہیں ہوئی۔ ایضاً	۳۰۰۵	۸۰۷۹	اوستہ محمد بھاگ پیٹر روڈ کی تحریر گندم کی پیداوار میں اضافہ کا منصوبہ کنوں سے متعلق آلات بار عات فرائم کرنے کا منصوبہ ایضاً	(۲۰)
اوستہ محمد میں ہر شیوں کے سپاٹاں کی تحریر لسل کشی کے لئے اوستہ محمد میں ہیں کنڑاں اوستہ محمد میں اُدن کی درج بندی اضافہ کرنے وجودہ نالی سال کی حضور شدہ رقم خرچ کی جا چکی ہے۔ ایضاً	۵۰۰۰	۵۰۸۰	اوستہ محمد میں ہر شیوں کے سپاٹاں کی تحریر لسل کشی کے لئے اوستہ محمد میں ہیں کنڑاں اوستہ محمد میں اُدن کی درج بندی اضافہ کرنے وجودہ نالی سال کی حضور شدہ رقم خرچ کی جا چکی ہے۔ ایضاً	(۲۱)
اوستہ محمد میں مکمل ہو گئی ہے۔ ایضاً	۱۰۷۱	۱۰۷۱	اوستہ محمد میں مکمل ہو گئی ہے۔ ایضاً	(۲۲)
خرچ کی تعیین موصول نہیں ہوئی۔ ایضاً	-	۱۵۰۰	اوستہ محمد نہ کنڑے شجر کاری تعمیرات برائے محکم جگہلات جہت پٹ مانگی پور روڈ	(۲۳)
		۲۶۰۳۱	۲۶۰۳۱	میزان *

ان اسکیوں کے علاوہ مندرجہ ذیل صوریہ وار اسکیوں میں بھی نصیر آباد کا حصہ ہے:-

(الف) تحفظ نباتات کا منصوبہ -

(ب) معرفتی کھادیں رعایت دینے کا منصوبہ -
ہاتھ ماندہ نعمات تخدم محکم سے حاصل کی جا رہی ہے اور جلد ان جدید فراہم کی جائیگی۔

میر شریح موسی خان حسکرنی - ہمارے پاس جواب شہی ہے -

قايد اليوان - پوامنٹ آف ایک پلینیشن -

میر شاہ نواز خان شاہ بیانی - جناب والاد جناب تو ہمارے پاس ہے لیکن سمجھو نہیں کہ
مولوی صاحب فنا مفتاحت سے پڑھیں۔

میر طری甫ی اپیکر - دیکھیں اسکا جواب دیر سے نوصول ہوا ہے جواب فقت پہ دنیا جا پہنچے
آئندہ اس چیز کا خیال رکھیں۔

میر محمد خان حسکرنی - جب سے وحی کا جلاں شروع ہے ایسا ہے -

میر طری甫ی اپیکر - یہ بالکل ناطق طریقہ ہے ایسا نہیں ہونا چاہئے -

میر شاہ نواز خان شاہ بیانی - (ضمنی سوال) جناب میرا سوال یہ تھا کہ کتنی رقم کس مرحلے میں یہ آپ نے
نہیں بتاوا۔

وزیر آبہماشی - (مولوی صاحب محمد) جناب یہ تو بتایا گیا ہے کہ مرحلہ ۲۳-۲۴ ہے۔

میر طری甫ی اپیکر - اکمل سوال۔

نیز۔ ۶۳۰۔ میر شاہنواز خان شاہبیانی

کیا ذریعہ منصوبہ نہیں اور ترقیات از راد کرم تبلیغیں کے کے
 (الف) ماہ سال ۱۹۷۲ء میں ترقیاتی اسکیوں کے لئے صوبہ بلوچستان کے لئے کتنی رقم خصوصی کی گئی تھی۔
 (ب) اس رقم سے نصیر آباد سب ڈویژن میں اسکیوں کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی۔
 (ج) نصیر آباد سب ڈویژن کے لئے جو اسکیوں منظور ہوئی تھیں ان کے تفصیل بتائی جائے۔ ان میں سے
 کتنے اسکیوں پایہ تحریکیں تک پہنچیں اور کتنی بقا یا ہیں۔

وزیر آبپاشی و ترقیات۔

(الف) ماہ سال ۱۹۷۲ء کے لئے بلوچستان میں ترقیاتی اسکیوں پر مبلغ ۱۴ کروڑ ۲۱ لاکھ روپیہ
 کی رقم خصوصی کی گئی تھی۔

(ب) صوبے کی ترقیاتی اسکیوں کے لئے خصوصی کل رقم میں سے ۳۸ لاکھ ۲۰ هزار روپیے کی رقم
 نصیر آباد سب ڈویژن کے ترقیاتی کاموں کے لئے فراہم کی گئی تھی۔
 (ج) نصیر آباد سب ڈویژن میں ترقیاتی اسکیوں کی تفصیل برائے ۳۱۔ ۱۹۷۲ء درج ذیل ہے۔
 (ملحوظہ گذشتہ شوارع سے خوبی)

میر شاہنواز خان شاہبیانی۔ شکریہ میں نہ پڑھی ہے۔

میر طریفی ابیکر۔ اگلا سوال۔

نیز۔ ۶۳۱۔ میر شاہنواز خان شاہبیانی۔

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ جب کیرکٹر نہر تیار ہوئی تو اس میں سے علاقہ مندرجہ کے لئے ایک شاخ
 نکالنے کی تحریک زیر غور آئی اسکو اس وجہ سے ترک کرنا پڑا کہ اس شاخ کے نکاس سے بچتیں
 کی زمین میرانی سے منتشر ہو گی اور اسکو پانی مہتیا نہیں ہو سکے گا۔

(ب) اب جو شاخ نہر کی رختر سے نام سیف اللہ مگسی نکالی جا رہی ہے کیا یہ وہی پرانی سیکم نہیں ہے۔
 (ج) اگر (الف) و (ب) لا جواب اثبات پر ہے تو حکومت نے اس پانی کی کمی کو پس اکرنے
 کے لئے کیا اندام کئے ہیں یا کوئی سماں ہے جو کہ سیف اللہ خان مگسی نہر کے نکا لنس سے نہر کی رختر
 میں سے سیراب ہونے والی زمینیں ملا قعہ ہوگی۔

(د) آجکل کی رختر نہر میں جب وہ بلوچستان میں داخل ہوتے ہے کتنے کیوں کم پانی آتے ہے اور
 سیف اللہ مگسی نہر نکلنے کے بعد اس میں کتنے کیوں کم پانی آتے ہے گا۔

وزیر اپیکاشی۔

(الف) کیوں نہر اور اس کا سلسلہ تعمیر آب کا نظام ۱۹۳۲ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس نہر سے تعلق
 ریکارڈ اور نظام صوبہ سندھ کے ماخو میں رہا۔ اور تاحال ہے۔ اس لئے اس حکومت
 کے پاس ایسا کوئی ریکارڈ موجود نہیں۔ جس سے اس حقیقت کی تصدیق یا تذکرہ کی جائے۔

(ب) سیف اللہ مگسی منصوبہ کے قدیم ہونے کا اس حکومت کے پاس کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔
 (ج) کیونکہ اس مسئلے کا نتیجہ صوبہ بلوچستان اور سندھ سے لگتا اس لئے اس مسئلہ کو مرکزی
 حکومت برائے بین الصوبائی روابط کمیٹی کا ہوا اور اگست ۱۹۴۸ء کی دینیگ میں زیر
 بحث لا یا گیا۔ اور مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے۔

(۱) حکومت سندھ اور بلوچستان کے درمیان ایک اڑارنا مہ مہرا جسکا رو سے حکومت
 سندھ کی رختر کیاں میں سے بلوچستان کو ۸۷ فیصد آپیاش کے حساب سے پانی دے یعنی
 ۳۵ فیصد برابر فصل ربیع اور ۲۲ فیصد برائے خریف

(۲) یہ ایک بین الصوبائی اقرار نامہ ہو گا جس کے دونوں پابند ہوں گے۔ اور بعمرت
 خلاف وزری وفاقی حکومت ملاحظت کرے گی۔

حکومت بلوچستان نے ان فیصلوں پر عملدرآمد اور سیف اللہ مگسی
 نہر کی تعمیر پر خدشہ خلاپر کیا کہ اس نہر کی کھدائی سے بلوچستان کو گواہی
 مشکلات کا سہنا کرنا پڑے گا۔ اور تقریباً کافی رقمہ زیر کاشت جو کم

عوصر دیانت سے نہر کے پانی سے متفاہی ہو جائیجے بغیر آباد

اپنے جاییں گا۔ یہ عمل دو بلند گورنر بوجہستان اور جیٹ نظر درود

کے دو ہی ان راول پنڈیں میلے گے، مارچ ۱۹۴۸ء کی تاریخ پر جمعیت

پانی پر منظم فیصلہ کیا گیا۔

یہ فیصلہ کیا گیا کہ جریں ہائی ائمہ ششکن کی نفعی کوئی نہیں کروں گے اور جو اس کے نتالہ کو کھینچے

(۱)۔ کیسے مسترد نہ اور قبو نہر کے مقام اتصال پر موجودہ پانی میں سے بوجہستان

کا حصہ اور اس سے سیراب ہونے والا رقبہ کتنا ہے۔

(ب)۔ اس بات کا اندازہ لگانا سیف الدین سیکھ نہر نکالنے کی وجہ سے بوجہستان میں سچے ابتد کو

جال رکھنے کے اقدامات کر لئے جائیں۔

حکومت بوجہستان کو پارہ یا دریا یا دریوں کا کام تھا جو سیکھ کرنی والی ندی کے علاوہ

رابطہ نہ یہ کام یک نفری کیوں کیے وہ نہیں کیا جانے جو معاملہ ایک دفتر پر ۱۹ اور ۲۰

جنوری ۱۹۴۸ء کو میں (اللعوانی) لکھ کر میں نے بھیت لایا گیا۔ جس میں پھر فدریڈ میں

فیصلے کو گئے تھے تھر نہر کی تعمیر نیلات خود کوئی اندازہ نہیں۔ چیزیں دا پڑا پر ششکن کے تھری

کیتیں تھیں کام کی گئی تھیں۔

جس نے متوجه بالاتفاق کے طبق کام شروع کر دیا ہے۔ اور اس کی روپ طراحت کا

انتظار ہے۔ کیمپ تھر شاہ بری نمبر ۱۶۱ پر صوبہ بوجہستان میں داخل ہوتی ہے یا ان کو تقریباً

شروع مقدار ۷۵۰ آکیوں سک ہے جس میں بوجہستان کا حصہ ۳۰۰ آکیوں کے برابر ہے

اسیں زیادہ پانی چلانے کی کوشش کی جائے گی اسی کی وجہ سے اس وقت

۷۵۰ آکیوں سک تک پانی چلا جاتا ہے۔ سیف الدین سیکھ نہر نکال کے لئے کام کا مقتضیہ کیا کام

اندازہ لگانا قبل از وقت اور ابھی تک تعمیر طے کیا ہے۔

میر شاہنواز خان شاہیانی۔ سیف الدین سیکھ نہر نکالنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس فیصلہ

پانی بوجہستان کھٹلے گا اس کے بعد کتنا پانی بوجہستان کو ملا۔

فریز آبیا شی - اس بارے میں جب ۱۷ میں جب یہ تحریر ہو گیا ہے اور اس سے پہلے جو ہماری زمین سیراب ہوئے تھیں اس حصے مل دادہ اور باقی بارائی زمین زیبا ب آتی تھی۔ وہ ہمیں ۶۰ آکھر ک پانی اسکال کے لئے دستیاب کر کرہا تھا۔ وہ وکھڑک - اسی طرح بہت سے الیسے یہاں کے اور سندھ کے غریب لوگ تھے جن کو ہمیں بتا دیا تھا اس لئے انہیں لئے خیال ظاہر کیا کہ ہمارا پانی کافی نہیں ہے اس لئے ہمارے جلا تھیں نہ کھدروائی ہوتی۔

میر شاہ نواز خان شاہیانی - ۱۸ فیصلہ جو بانی تھا اس میں کشاور کے نصیل کے لئے
ختم ہے - اور کشاور کے لئے مخصوص ہے۔

خندمہ آبیا شی - ۲۰ فیصلہ شاہی کے لئے اور ۳۰ فیصلہ باقی فصلوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

شماریک التواریخ

درستہ دہلی اپنیکر - کچھ تحریک التواریخ کے نوٹس اسیل کو ملے ہیں۔ جواب پیش ہوں گے۔
مس قصیر غالیان اپنی تحریک التواریخ پیش کریں۔

مس قصیر غالیان - میر ای تحریک یہ ہے کہ -

اسیل کو کام سوانح کو تکمیل کر جسے ذیل ماقولہ بہجت کی اجازت دی جائے جو کفر فی عالم
اہمیت کا عامل ہے۔ سخا و حدا صد کی کے درمیان لیکیں جیپ پر حملہ ہوا اور ۱۱ افراد کو دن
دھارے ہلاک کر دیا گیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ انتظامیہ صوبائی عوام کو تحفظ دینے اور
امن و امان برقرار رکھنے میں ناکام رہا ہے۔

قايد الیوان - جناب مالا اسیلیوان کے مقابلہ ہوت اور قابل قدر معزز کرنے میں جن قسم کی

تحریک التواریثیں کی ہے اسکی یہ تحریک بیوان کے تما قائم اور تمام ضابتوں کے خلاف ہے اس لئے میں آپ سے اور اس بیوان سے درخواست کروں گا کہ وہ اس تحریک کو بغیر کسی بحث و حداخت کے خارج کر دیں ۔

جناب والا! جب بھی کوئی تحریک کا نوشی پیش کیا جاتا ہے اور اگر معزز کرنے سے ایک عوام کی اہمیت کا مسئلہ سمجھتی کھیں تو آن کے لئے ضروری تحلیل کر دے سب سے پہلے اجنبیہ کو تحریک التواریث کا نوشی دیں۔ دوسرا یہ ہے کہ انکی تحریک التواریث میں یہ بھی ذکر نہیں ہے کہ اس فہرست میں اور کرتوت واقع۔ ہر ایہ بھی ذکر نہیں ہے کہ افراد کے ساتھ واقعہ ہوا یہ تحریک التواریث صرف قیاس آلاتیوں پر مبنی ہے یہ بھی قیاس آرائی کی جا سکتی ہے کہ یہ جو قتل بعد نما ہوا ہے وہ معزز رکون کی کمی کے لئے ہے لہذا یہ تحریک التواریث خلاف قاعدہ سپہ اور اسے بغیر کسی بحث و حداخت کے خارج کر دیا جائے۔

مس فضیل عالیانی ۔ جناب والا! میں معزز گن کی احسان خدمتوں کے

قائد بیوان ۔ مرضیبی اسپیکر۔ میں آپ کی مردگان چاہتا ہوں ۔

مس فضیل عالیانی ۔ حالانکہ انہوں نے تیم کر لیا ہے کہ ایسا واقعہ وہ نہ ہو اے ۔

مدرس طبی اسپیکر ۔ خالق آپ بیٹھ جائیے میں نو گندم نہیں ہوں یہ مولنگب ہے کہ آپ نے کوئی تاریخ نہیں بتائی ہے اور نہ یہ بتایا کہ کتن لوگوں پر حملہ ہوا یہے اور کتن لوگوں نے حملہ کیا ہے اسلئے یہ جھم ہے اور اداث آفت آرٹس ہے۔ آئندہ بحث کے بعد ان اس نے بحث کی جا سکتی ہے ۔

ڈپسی اسپیکر ۔ مس فضیل عالیانی اپنا تحریک التواریثیں ۔

مسنون فضیلہ عمالیہ انی - میں یہ تحریکیہ التواریخ پیش کرنے کی اجراست مطلب کرتی ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل کوئی نہیں لے کر بلوچی و مری قیدیوں کو خلاف قانون سخت اذیت دی گئی ہے۔ اسمبلی کی کارروائی رُوک کر اس پر بحث کی جائے۔

درستہ طریقی اپنی تحریک - تحریک یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل کوئی نہیں لے کر بلوچی و مری قیدیوں کو خلاف قانون سخت اذیت دی گئی ہے۔

قامہ الیان - جناب والا! مجھے افسوس ہوتا ہے کہ ہماری مقررہ رکن صاحبہ بڑی سجدہ اور ہمیں شاید ان کی تحریکیہ التواریخ کا پیش کرنے کا صرف مقصد یہ ہوتا ہے کہ ان کی خبریں اخبارات میں نمایاں آئیں یہاں ان کی تحریکیہ التواریخ میں نہ تو تاریخ کا ذکر ہے اور قیدیوں کا نام نہیں اور یہ تحریک اُنہوں نے بہت دیر سے پیش کی ہے۔ اور میں یہ راز ہوں اور مجھے لواظ تجویز کرے کہ بلوچوں میں بھی کوئی فرق ہوتا ہے۔ کوئی بلوچ ہوتا ہے کوئی نان بلوچ ہوتا ہے۔ تو یہ سمجھتا ہوں کہ جا ب والایہ تحریکیہ التواریخ تمام ضابطوں کے خلاف ہے۔ آپ آج کا اخبار اٹھا کر یہی تحریک جن کو اپنا بڑا ٹھہر سمجھی ہیں جن کی وہ رائہ ہالی کر کر تی ہیں اور جن کی وہ پیروکار ہیں انہیں حکومت نے اپنے کندھیں پھٹکریے دیکھے ہوئے ہیں یہ حکومت ہر شخص کے ساتھ انصاف کریں یہ سے یہ تحریک التواریخ خود خود نورت ہو جاتی ہے میں اس الیان سے اور آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ یہ تحریکیہ التواریخ ضابطہ کے خلاف ہے اس لئے اس کو خارج کر دیا جائے۔

درستہ طریقی اپنی تحریک - اسی تحریکیہ التواریخ میں کسی قیدی کا نام نہیں دیا گیا ہے اور کسی قسم کی اذیت ان کو دی گئی اس کا بھی ذکر نہیں ہے اس لئے یہ مسئلہ واضح نہیں ہے اور یہ یہ ہے اسے مُشرد کیا جاتا ہے۔

آپ کے پاس اچھا قوت آف دادا ہے سچب بھی پہنچتے ہوں گے آپ ہر سچر پر بولوں گیتن ہیں۔ فی الحال اسے آف آف آف آرڈر قرار دیا جاتا ہے۔

مہر طرفی اپسیکر۔ مہر صابر علی بلوچ اپنی تحریک التوادع پیش کریں۔

مُسٹر صابر علی بلوچ - میں یہ تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں مسلکہ یہ کہ بلوچی زبان کے ادیب اور شاعر آج سے ایک علامتی ہر تال کر رہے ہیں کہ ان کی بلوچی کلید میں کو گرانٹ جو حکومت نے مقرر کی ہے ناکافی ہے۔

قايدِ الیوان - جناب والا! میں اس تحریک التوا پر بحث نہیں کرنا چاہتا۔ میں عزز تمپر کو یہاں پر
تین سلسلہ چاہتا ہوں کہ جو ان کی گرانٹ کا نتھ ہے حکومت اس پر پوری تحریم سے گی اور اس کا
جاہز مطالیہ تسلیم کیا جائیگا۔

میسٹر صابر علی بلوچ - صوبہ میں جو ہڑتاں کر رہے ہیں۔ یہ دانشور اور صاحب قلم ہیں جو عوامی حلقوں میں بے حد مقبول اور ان کی اس ہڑتاں سے عوام کا متأثر ہونا یقینی ہے اور اس سے شدید رغل کا بھی انہمار ہو سکتا ہے اس کی مثال یہ کہ آج کے روز نامہ زمانہ میں ایک مقالہ جو شدید عوامی رد عمل کا انہمار کرتا ہے اور شاید اس سے کوئی وہ راستہ اختیار کریں تو اس سے شدید رد عمل ہو سکتا ہے اس لئے میں جنابہ درزیر اعلیٰ ۰۰۰۰۰۰۰

وزیر تعلیم - (میر یوسف علی مسگی) جناب طلا! - میں آپ کے توسط سے یہ عرض کر دوں بلکہ بیات بالکل غلط ہے بلوح ایکٹری اور نیشنل ایکٹری کو قدم دی جا سکتی ہے میں اس کی رسیدر دکھا سکتا ہوں۔

میر صابر علی ملووح - جناب والا! میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ رقم مل رہی ہے لیکن کچھ دس سال سے ۲۵ ہزار روپے مل رہی ہے جبکہ شدھی ادب بیوی کو ۵ لاکھ اور پشتو اکٹھی کو ۳۰ لاکھ مل رہی ہے۔

وائید ایوان۔ پیر معاشر ممتاز عقیقیہ ہر رہا ہے۔ شاید معزز حکم برداں تحریک کے متعلق بہت بول سکے۔

انکام مقدر شاید یہ ہو کہ جو رقم مل رہا ہے وہ ناکافی ہے میں مفرز ممبر کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت اس پر پوری طرح سے عورت کے لئے کم ہے اگر کہ ہر شبیہ کی صحیح طور پر مدد ہو سکے اگر ہم نے یہ محسوس کیا کہ رقم ناکافی ہے تو ہم اس پر مزید عورت کریں گے۔

مُسْرِر صَابِر عَلَى بُوقْحَنْ - تحریک ہے میں اس پر نور نہیں دیتا۔

مُسْرِر دُبِيِّي أَصْبَكِر - تحریک پر نور نہیں دیا گیا۔

آب قانون سازی کا کام ہو گا۔ الہان کے ساتھ دو بل ہیں وزیر متعلقہ اپنا بل پیش کریں۔

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسروڑہ قانون مصود ۱۹۸۳ء

قائمِ الیوان - میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسروڑہ قانون مصود ۱۹۸۳ء پیش کرتا ہوں۔

مُسْرِر دُبِيِّي أَصْبَكِر - بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسروڑہ قانون مصود ۱۹۸۳ء پیش ہوا۔ وزیر متعلقہ اپنی الگی تحریک پیش کریں

قائمِ الیوان - میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسروڑہ قانون مصود ۱۹۸۳ء کو بلوچستان صوبائی کمیٹی کے قواعد انضباط کا مجری یہ ۱۹۸۳ء کے قاعدہ نمبر ۸۳ کی مقتضیات سے مستثنی قرار دیا جائے۔

مُسْرِر دُبِيِّي أَصْبَكِر - تحریک پیر کر۔

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسروڑہ قانون مصود ۱۹۸۳ء کو بلوچستان صوبائی کمیٹی کے قواعد انضباط کا مجری یہ ۱۹۸۳ء کے قاعدہ نمبر ۸۳ کی مقتضیات سے مستثنی قرار دیا جائے۔

مِسْ فَضِيلَه عَالِيَانِي - میں اس کی مخالفت کرتی ہوں۔

مُسْطَفَیٰ اَصْبَرَکَر - آپ بولیں۔

مِسْ فَضِيلَه عَالِيَانِي - جناب والا! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ بلوچستان صوبائی انجمنی کے قوامدر انفباط کا رسمت مخت سے بنائے گئے ہیں۔ جس میں جام صاحب بھی پرستے تھے لیکن وہ غیر حاضر ہے۔ ایک اور دوسرے ساتھی جن کی یہ ایوان نہیں پہنچ پورے صوبہ کے لوگ عنتر احترام کرتے تھے وہ خان عبدالصمد خان شہید تھے کیا اور ساتھی کئی دن کی مخت سے بعد یہ تو اعد مرقب کئے جیسا کہ میں نے کہا کہ اس ایوان میں پیش ہونے سے پیشتر اسے کمیٹی کے سپرد کیا جاتا تھا بل کی کلازیں واضح نہیں ہیں اور ایک رفعہ پڑھنے سے واضح نہیں ہو سکتی دہان پر بحث ہونے اور اس کے مختلف پہلوں پر غرض کیا جاتا اس نئے میری رائے ہے اس ایوان کے سامنے پیش کرنے سے پہلے کمیٹی کے سپرد کروں۔ تاکہ اس ایوان کا وقت بھی بچ جاتا ہے اسی میری رائے یہی ہے کہ اس بل کو پیش کرنے سے پہلے بہتر تو یہ ہوتا کہ اس کو کمیٹی کے سپرد کیا جاتا رہ تو دین کے مطابق اس پر بحث و تجھیں کرتے حالانکہ میں یہ بھی تسلیم کرتی ہوں کہ صرف میری ایکیہ مخالفت سے کچھ بھی نہیں ہوگا کیونکہ اب دور ہے۔ جس کی لاکھ اسکے بھیں، اور بھر بھی ہے ہی کہہنگا کہ اگر اسکو کمیٹی کے سپرد کر دیا جاتا تو بہتر ہوتا۔

قائد ایوان - جناب والا! میں خود کے خیالات سے صرف اسلئے اختلاف کرتا ہوں کہ وہ تمہارا ہی۔ اور پڑھی لکھی ہیں۔ مگر نہیں سمجھتا کہ اس بل میں کوئی بات بھی ظالمانہ ہے یا کسی کا حق عصب کیا جا رہا ہے اور نہ ہی اسیں کوئی دیگر الیہ چیز ہے جس کے لئے آئندہ اس قدر لمبی تقریر کرنا ضروری تھی۔ بل تو اس مقصد کے لئے لایا گیا ہے کہ پہلے سندھ اور بلوچستان کا ایکہ ہی مشترکہ پبلک سروس کمیشن ہوا کرتا تھا.....

مِسْ فَضِيلَه عَالِيَانِي - جناب والا! مفرز محبر غیر متعلق ہوتے جا رہے ہیں میرا مقصد صرف یہی تھا کہ

مذکورہ بیل کمیٹی کے پروردگار نہیں کیا گید

قائدِ الیوان - جناب اسچیکر میں یہ ضروری نہیں سمجھتا ہوں کہ اس سے کمیٹی کے پروردگار کیا جائے۔ پہلے ہی چار اسکافی کام التواریں رہ چکا ہے۔ اس سے بلوچستان کی سرو سرز کو کافی نعمان بینجا، آئندہ ہو سیکشن ہو گئی ان کو بھی نعمان بینچے کا امکان ہے۔ لہذا میں اس الیوان سے درخواست کرنے تک اس سے منظور کیا جائے۔

سردار طبی اچیکر - آب سوال یہ ہے کہ -

بلوچستان پہلک سرور سکھیش کے مسودہ قانون مجریہ ۱۹۸۳ء کو بلوچستان صوبہ (جی) کے قواعد انضباط کا رکن قاعدہ نمبر ۸۳ کی مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔
(تحریک منتظر ہوئی)

آب جام صاحب الگی تحریک پیش کریں۔

قائدِ الیوان - جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان سرور سکھیش کے مسودہ قانون مجریہ ۱۹۸۳ء کو فوراً زیر بحث لا دیا جائے۔

سردار طبی اچیکر - سوال یہ ہے کہ -

بلوچستان سرور سکھیش کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۳ء کو فوراً زیر بحث لا دیا جائے۔

رس فضیل عالیانی - اس سے پیشتر کہ ہل کوزیر بحث لا دیا جائے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اس میں چند ایک تراجم ضروری ہیں۔ (مولوی صالح محمد صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) مولانا صاحب نے ہمارا ساتھ پورٹ بیان ہے۔ مگر ہم ضرور آپکی بات مانیں گے اور حالانکہ جناب والا! وہ میں کئی ایک باقی ایسی میں جو کہ واقع نہیں ہیں۔ مثلاً کلارز ۳ میں

ورنج ہے کم۔

"There shall be a Baluchistan Public Service Commission, consisting of two members"

وہ کونسے دو ممبر ہوں گے؟ اُن کی تعینیت کیا ہوگی؟ فرض کیجئے کہ یہ دو ممبر ان اگر کسی بات پر متفق نہیں ہوتے۔ پھر کیا ہوگا۔ یہ مسکن کس کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ اس بیان کو زیر بحث لانے سے پہلے۔ آپ اسے کمیٹی کے پروگردیوں تاکہ یہ کمیٹی نہیں پر ہر طبقے سے غور کر سکے اور اسیں مزید ضروری ترمیمیں کر سے کیوں نہ وقت بھی ابھی کافی ہے اس بیان کا سشن چلتار ہیگا اور اس کے بعد ان ایسے دوبارہ پیش کیا جاسکتا ہے۔ میرے خیال میں ایسا کرنا ہمکو

قابل ایوان۔ جناب والا! میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر سفر زمیر کو اس بیان سے تفاق نہ ہو تو اسی پر چاہیئے تھا کہ وہ اسیں پہلے سے ضروری ترمیمیں تجویز کر گئے بھجو دیتیں۔ اس طرح یہ ظاہر ہوتا کہ انکو بیان سے تو اتفاق تھا۔ مگر وہ صرف مخالفت پر لے مخالفت کی خلاف احتمال ہیں ایسا کر رہی ہیں۔ اسکے میں گزارش کرنے کا کر انکو اس تجویز کو رد کرو یا جلدی۔

مسٹر دبی اسپیکر۔ آپ سوال یہ ہے کہ۔

بوجپران پلک سروس کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۳ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔
(محرکی منظور ہوئی)

مسٹر دبی اسپیکر۔ اس بیان پر اب کلاز مار غور کیا جائے گا۔

کلاز ۲

مسٹر دبی اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۲ کو مسودہ قانون نہ اکا جزو قرار دیا جائے۔

وزیر قانون و نگاری ہائی انور۔ میاں سعیت اللہ خان پر اچھ جناب اسپیکر! میں نے کلارز نہیں بیٹھا
ایک ترمیم پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ اگر اجازت ہو تو میں لے سے پیش کروں۔

مشیر طبی اسپیکر۔ جی میاں! آپ اپنی ترمیم پیش کریں۔

Law Minister : (Mian Saifullah Khan Paracha) Sir I beg to move that —

In sub-clause (b) of clause 2, the word "Governor" be substituted by the word "Government".

Mr. Deputy Speaker :

The motion is that —

In sub-clause (b) of clause 2, the word "Governor" be substituted by the word "Government".

(The motion was carried)

مشیر طبی اسپیکر۔ اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ کلارز مسودہ قانون نہ کام جزو
درخواست مبتدا کی جائی
کلارز
قرار دیا جائے۔

مشیر طبی اسپیکر۔ کلارز میں یہ ترمیم کا نوٹس ہے وزیر قانون اپنی ترمیم پیش کریں گے۔

Law Minister : (Mian Saifullah Khan Paracha) Sir I beg to move that —

- (i) In sub-clause (1) and its proviso, the word "Governor" be substituted by the word "Government";
- (ii) in the proviso for the word "he" the word "it" be substituted; and
- (iii) in sub-clause (2) the word "Governor" be substituted by the word "Government".

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is that —

- (i) In sub-clause (1) and its proviso, the word "Governor" be substituted by the word "Government";
- (ii) in the proviso for the word "he" the word "it" be substituted; and
- (iii) in sub-clause (2) the word "Governor" be substituted by the word "Government".

مس فضیل عالمیانی — میں اسکی خلافت کرکے ہوں۔

درستروں پر اسپیکر - آپ بولیں۔

مس فضیلہ عالیہ اُنی - چاہب والا! جیسے کہ میں پہنچ بھی کہہ چکی ہوں کہ میں ان کلارڈ کی خلافت صرف اسلئے کر رہی ہوں کہ کاشش ان تمیوں کے علاوہ مزید اچھی تر میں بھی کام جاتیں۔
چاہب والا! جیسے کہ میں اپنی پہلی تقریر میں کہہ چکی ہوں کہ میں خلافت بنائے خلافت نہیں کر رہی ہوں۔

(چند تواریخ)

اگر مفرز حکمن کی پارٹی اسٹٹ چی ہو تو انہیں معلوم ہو گا کہ ہم سب ۱۹۸۲ء سے اس مفرز اپوان کے رکن چلے آ رہے اور ایک سالہ کام کرتے رہے ہیں اور جہاں تک میرا خیال ہے کہ یہ حضرات میرے کے مدار سے بھی رافت ہوں گے۔ کہ اگر کبھی بھی میں اس معزز اپوان میں ایسا کوئی قدم اٹھاتی ہوں یا کسی چیز کی خلافت کرتے ہوں تو یہ شخص خلافت بنائے خلافت نہیں ہو کر قابو ہے
چاہب والا!۔ جیسے کہ میں پہنچ بھی عرض کر چکی ہوں کہ اسیں جیسا کہ درج کیا گیا ہے کہ

"There shall be a Baluchistan Public Service Commission, consisting of two members".

چونکہ اسیں ان دو نمبروں کی قابلیت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ اسلئے میں یہ کہتی ہوں کہ اسکے مہر مانی یہ واضح کر دیا جائے کہ یہ دو نمبر کون ہوں گے۔ ان کی کیا اہلیت ہوگی اس فرض کیجئے اگر انکا آپسیں کسی بات پر تفاق نہیں ہوتا تو پھر یہ مسئلہ کہاں جائیگا؟ اور پھر کیا ہو گا۔ اور اسکا کیا نتیجہ ہو گا۔ اس کے علاوہ کلارڈ نمبر ۳ کی سب کلارڈ (۳) میں ہے۔

(3) No proceeding or act of the Commission shall be invalid merely on the ground of existence of any vacancy in, or any defect in the constitution of the Commission.

چلو یہ تو مان لیں اسکی سمجھو تو آگئی لیکن (any defect) ہے آپ کی کیا مراد ہے یہ خطرناک بھی ہو سکتے ہے۔ اسکی تغیری کچھ نئے ناکم ہمارے مرکاری ملازمین جن کے ساتھ اتنا بچھو ہو رہے ہے۔

اکو بھی واضح ہو جائے اور اسکا طلب کیا ہے تو جناب والا! اسلئے میر اکہنا شاید ددست ہو کر سچنے
یہ کہا تھا کہ اس کو کیٹی کے پھر کیا جاتا تاکہ اس میں کچھ اور ترمیم کرتے جیسے بل تو ہمیں ایک دن پہلے مل جاتے
ہمارے پاس کوئی خاتمت نہیں، ہمارے پاس کوئی اکثریت ہے نہیں کہ ہم اپنی بائیش مندوں
لہذا آپ لوگوں میں اتنا انصاف ہوتا چاہئے۔ کہ آپ لوگ ایک دن کے نوشیں میں ترمیم کر دلتے ہیں۔
ہم تو یہ حق نہیں ہے یہ تو شامہ حرب افغانستان کو یہ حق حاصل ہے۔ جو نکم ہماری اکثریت نہیں ہے۔
ہماری اکثریت کو جس طرح ختم کر دیا گا ہے پورے بلوچستان کے عوام کو پورے اس ملک کے عوام کو
یہ معلوم ہے۔

میر طاطر پیاری اسکرکٹ

آپ کلراز پر بولیں۔

میر فضیلہ عالیانی - پوری تکمیل کے عوام واقف ہیں کہ ہماری اکثریت کو کس طرح ختم کر دیا گا۔

قايدرايوان - جناب والا! میں نے اپنی پہنچ رعن کی بڑی واصلانہ تقریبی جیسا کہ انہوں نے اعتراف
کیا ہوا ہے یہ بات قطعاً غیر متعلقہ ہوگی جسکا انہوں نے ابھی ذکر کیا ہے کہ انہوں نے ہمیشہ حق والی
کی حادثت کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں نہیں ہے ہمارے ہوڑتی کا بنا اماقہ لہپکر انسان کو اگر
لاکھی رکھاں پڑے تو اپنے سیال کے لئے لکھاں چاہیجے جہاں حق کی بات ہو جو حق کی بات کوئی چاہئے۔ مجھے
انسوں ہے کہ یہ اس خیال میں رہی ہیں کہ وہ اپنے سیال کے لئے لاکھی رکھا رہا ہیں۔ جیسا کہ اکتا کہنا ہے
و۔ اصل بات یہ ہے کہ دوسرے ہونگے تو یہ دوسرے بھی ملتفوتاً بنتے رہیں گے ان کے ساتھ ایک نظر
کا مجرم ہو گا۔ لہذا اس پرالیکی کسی چیز کا احتمال ہونا ناممکن ہے۔

میر محمود خان اسکرکٹ - تعلیم آپ بتا دیں کردہ کیا ہوگی۔

قايدرايوان - تعلیم تو رہی ہوگی جو ایک بینیز ہوں ملزم کی ہوتی ہے۔ ہمارا آخری سکل نمبر ۱۹

ہے اور بھیتہ پلک سروں کمیش کے لئے سنیٹر آفیسر ہی مقرر کئے جائیں گے۔

مس فضیلہ عالیہ - جناب والا! یہ ہمارا بھی باستیکاٹ کر رہا ہے اسکے بعد ہماری ابھی کی کارروائی کا کیا ختیر ہو گا۔

میر طبی اپسیکر - آپ کے باقی مشین آئے پہنچا، پہنچی آئی کے نامندے ہیں وہ اس کارروائی کی اطلاع لے سکتے ہیں۔

مس فضیلہ عالیہ - جناب والا! اس دن بھی وہ موجودہ ہی تھے لیکن میری کو لا تقریر نہیں آئی بلکہ مدرسہ محمد خان کی تقریر بھی نہیں آئی تھی۔ اس دن بھی انہوں نے باستیکاٹ سفر یا تھا اور یہ باقی موجود تھے۔

میر لوسف علی علگی - پہنچ آف آرڈر، میں مفرز ممبر صاحب کو آپکی دامت سے پوری قسمی دیتا ہوں کہ ہمازی تقریر سے آنکھ تقریر ہوئیہ محل آئے رہیں۔

مس فضیلہ عالیہ - ہم صرف اپنے لئے نہیں راستے بلکہ اپنے ساتھیوں کے لئے بھی اپنے ہیں چلہے وہ حزب اقتدار میں بھی کیوں نہ ہوں۔

قايد الیوان - جناب والا! میں اپنے معزز رکن کی مزید تسلی کے لئے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

This bill provides for membership only, qualifications of members will be prescribed under the rules to be framed under this Act. The rules to be framed under this Act will provide the specific qualifications of the members.

مس فضیلہ عالیانی۔ جناب جامِ منا حب نے کہا ہے کہ

وزیر قانون۔ (میان سیف الشخان پر الجھ) جناب طریقہ یہ ہے کہ ایک دفعہ اکیپ بیس بوتا ہے پھر دوسرا بیس بوتا ہے۔

Mr. Deputy Speaker :

I will put the question. The question is that —

- (i) In sub-clause (1) and its proviso, the word "Governor" be substituted by the word "Government";
- (ii) in the proviso for the word "he" the word "it" be substituted; and
- (iii) in sub-clause (2) the word "Governor" be substituted by the word "Government". (The motion was carried)

درستہ دینی اسپیکر۔ اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ کوڈز ۲ مسودہ قانون نہ کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منتظر ہوئی)

کلارن

وزیر قانون اپنی ترمیم پیش کریں۔

درستہ دینی اسپیکر۔

Minister for Law :

I move that:

- (i) In sub-clause (1) the words "Governor" and "he" be substituted by the words "Government" and "it" respectively;
- (ii) in sub-clause (2) the word "Governor" be substituted by the word "Government"; and
- (iii) In sub-clause (3) the word "Governor" be substituted by the word "Government";

Mr. Deputy Speaker :

Clause under consideration, amendment moved is that —

- (i) In sub-clause (1) the words "Governor" and "he" be substituted by the words "Government" and "it" respectively;

- (ii) in sub-clause (2) the word "Governor" be substituted by the word, "Government" and
 - (iii) in sub-clause (3) the word, "Governor" be substituted by the word, "Government".

میں فضیلہ عالیائی۔ میں مخالفت کرنے والے کیا ذیر صاحب بتائیں گے کہ وہ کیا شرائط پیش کرے گا۔ جو کام مطلب سمجھ سکیں۔ جلوہ جی کم از کم تین سال ہیں تو زیادہ سے کیا ہو گا۔ جتنے بھی اختیارات ہیں ان میں سے کسی کو کسروں کی بھی پاس لئے کچھ بھی نہیں ہے۔

فائدہ الیوان - جناب میری مغز رکن نے اسے بھی سمجھنے کی میتوں کو شش نہیں کی۔ انہوں نے
مقوومی دیر پہنچا کر اگر پبلک سروس کمیشن کے مبروز کا آپسین اتفاق نہیں ہوتا تو پھر کیا
ہے گا؟ اب شرائط دیاافت کرتی ہیں۔ معیار معلوم کرنا چاہتی ہیں۔ جناب عالی معیار کو نہیں
منصون کر سکی۔ تو اعدام قانون کے تحت مرتب کئے جائیں گے۔

مس فضیلہ عالیانی۔ جذب والا یہ قواعد کیجیے ہوں گے۔ ابھلی کر معلوم ہوئا چاہیے۔

Mr. Deputy Speaker :

I will put the question. The question is that—

- (i) In proviso to sub-clause (1) the word, "Governor" and "he" be substituted by the words "Government" and, "it" respectively.
 - (ii) in sub-clause (2) the word "Governor" be substituted by the word, "Government" and
 - (iii) in sub-clause (3) the word, "Governor" be substituted by the word, "Government".

(The motion was carried.)

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر۔ اب سوال یہ ہے کہ ترجمہ شدہ کلاز ۳ مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے گا۔

(تحریک منظور ہو گئی)

کلاز ۵

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر۔

اب وزیر قانون اپنی ترجمہ پیش کریں۔

Minister for Law :

I move that :—

in sub-clause (b) the word, "Governor" be substituted by the word "Government".

Mr. Deputy Speaker :

clause under consideration, the amendment moved is that—

in sub-clause (b) the word, "Governor" be substituted by the word "Government".

میں فیصلہ عالیانی۔ میں اس کلاز کی خلافت کرتی ہوں۔
جناب والاب! کلاز میں جو ترجمہ انہوں نے پیش کی ہے وہ تو صحیح ہے۔
لیکن ایک بات آپ الیان میں واضح کر دیں کہ سول سروس کے لئے جواہرخانات ہوں گے
وہ کس طرح ہوں گے۔ دوسری بات یہ کہ ایسی سول پوسٹ سے آپکی کیا مراد ہے اسکی تشریع
کر دیجئے گا کہ آیا وہ گزٹ ہوں گے یا انگریز شہر ہونگے۔ میں یہ میں اس بل سے خوش ہوں گے
کہ صوبے کی بھری کے لئے ہو گا لیکن اسکی صحیح طریقے سے وضاحت کریں تو مناسب ہو گا۔

قائدِ بیوان - جناب والایہ بات بالکل واضح ہے معزز نمبر بہت پڑھی تکمیلیں دہ بڑی سمجھدار ہیں مجھے افسوس ہرتا ہے ان کی سمجھو میں کیوں نہیں آتا جو گزیدہ پوست ہیں پہلک مردیں کمیشیں کے ذریعہ پر کی جاتی ہیں مجھے افسوس ہے دہ بڑی سمجھدار ہیں۔

خان محمد خان آپکرنی - جناب والای جام صاحب دوسرا دفعہ کہہ رہے ہیں کہ مجھے افسوس ہے دہ بڑی قابل رہیں۔

قائدِ بیوان - مجھے افسوس نہیں ہے میں نے کہا ہے وہ قابل ہیں (تفہیم)

مُسْرِفِ بَیْسِی اَسْبِیکر - آب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ کلازہ مسروہ قانون نہ کا جزو فوارہ ہے۔ (ترجمیک منظور کی گئی)

کلاز ۷

مُسْرِفِ بَیْسِی اَسْبِیکر - سوال یہ کہ کلاز ۷ مسروہ قانون نہ کا جزو فوارہ ہے۔ (ترجمیک منظور کی گئی)

کلاز ۸

مُسْرِفِ بَیْسِی اَسْبِیکر - اس میں ترمیم ہے ذریعہ متعلقہ ترمیم پیش کریں۔

Leader of the House:

I move that for clause 7, the following be substituted :—

"Validation of actions taken under Baluchistan Ordinance No. I of 1974.

7. The laps of the Baluchistan Public Service Commission, Ordinance, 1974 (Baluchistan Ordinance No. I of 1974), hereinafter referred to as the said Ordinance, shall not —

- (a) affect the previous operation of the said Ordinance; or
- (b) affect any right, privilege, obligation or liability acquired accrued or incurred under the said Ordinance; or
- (c) affect any legal proceeding or remedy in respect of any such right, privilege, obligation, liability, penalty, forfeiture as aforesaid; and any such legal proceeding or remedy may be considered to have been imposed as if the said Ordinance has not imposed.

Mr. Deputy Speaker :

Clause under consideration, the amendment moved in that—

"Validation of actions taken under Baluchistan Ordinance No. I of 1974.

7. The laps of the Baluchistan Public Service Commission, Ordinance, 1974 (Baluchistan Ordinance No. I of 1974), hereinafter referred to as the said Ordinance, shall not —

- (a) affect the previous operation of the said Ordinance; or
- (b) affect any right, privilege, obligation or liability acquired accrued or incurred under the said Ordinance; or

(c) affect any legal proceeding or remedy in respect of any such right, privilege, obligation, liability, penalty, forfeiture as aforesaid, and any such legal proceeding or remedy may be considered to have been imposed as if the said Ordinance has not passed".

(The motion was carried)

میرٹرڈپی اسپیکر

میرٹرڈپی اسپیکر - آب بولی کے تحریک میں ملکیت و مالیت کا
خواصی میں تحریک کیا جائے گا

مختصر مخواص و اعلان زفاف

میرٹرڈپی اسپیکر - خصوصی میں تحریک کیا جائے گا

Member of the House :

I move that —

"In sub-clause (2), the following be substituted:—

"(2) (ب) it shall be deemed to have come into force on the 14th January, 1974".

میرٹرڈپی اسپیکر تحریک کیے گئے

"In sub-clause (2), the following be substituted:—

"(2) (ب) it shall be deemed to have come into force on the 14th January, 1974".

میرٹرڈپی اسپیکر

میسٹر دبی اپیکر۔

آب سوال یہ کہ-

تریم شدہ فقیر عنوان و آغاز نفاذ مسودہ قانون نہ کا مختصر عنوان و آغاز نفاذ قرار دیا جائے۔
حریک منظور کی گئی)

میسٹر دبی اپیکر۔

وزیر متعلقہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

قانون الیوان۔

میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔
بوجہستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصود ۱۹۷۳ء کو ترمیم شدہ صورت میں
منظور کیا جائے۔

میسٹر دبی اپیکر۔

بوجہستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصود ۱۹۷۳ء کو ترمیم شدہ صورت
میں منظور کیا جائے۔

میں فضیلہ عالیہ ای۔

میں خلافت کرتی ہوں۔ جہاں تک بوجہستان پبلک سروس کمیشن
کے مسودہ قانون کا تعلق ہے تو جیسا کہ میں نے اس بات کے متعلق اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کچھ
کہیں۔ اس میں کہ خاسیاں ہیں جو میں پہلے بیان کر چکی ہوں۔ حالانکہ معزز کمربند مجھے کتوں کرنے
کی کوشش کی میں کتوں نہیں ہوئی ہوں پبلک سروس کمیشن بل کے تہذیب میں کہتے ہیں۔

The constitution of Islamic Republic of Pakistan provides
that Public Service Commission be established and constituted by
Law. Where is the Law.

تو جناب والا اے کہاں ہے وہ قانون جس کے تحت یور سو وہ قانون بنایا جائے ہے۔ میں غالباً
سے آئیں گی کافی تحریر ہو رہی ہے اور دیپے چھان تکہ یکن کی آئیں گل بھول ہوں یہی یہ ہے کہ آپ جو بل بیک
آئیں۔ وہ موہانی اسیل کی طرف سے ہنا ٹھیمہ ہماشہ کرے۔ مگر یہی کہتے ہیں کہ اس کے قبضے^{فراہم} نہیں جائیں گے فرمائے جائیں گے جناب والا درہ فلامن کہل ہے۔ جناب والا پیکا در لاز ہیشہ
میں انہیں اسیل بنالذہما پ کو کوئی اختیار نہیں ہے تھا کہ کوئی سو وہ سو کیشی کے میر کو جیسے چاہے۔
بیخ کو جسی کو وہ دکھرا ہرگز نہیں چاہے اور جسی طرح سے قافی ہنا ٹھیمہ یہ باقاعدہ درست ہیں ہے۔

جناب والا میں پہلے بھی بلوجہستان سو وہ سو کیشی کہا تھا
کہ اس میں کئی خامیاں ہیں اپ لوگ صرف دن پاری ڈبوڑے کے لیے یہ لاما ہیزیں لا رہے ہیں۔
اور بیکھے میں پہلے بھی کمپکی ہوں اسیل کی سرکاری ملازمیں کے ساتھ فحافت ہیں ہو رہا ہے
اگر سندھ وہیں پنجاب اور فوجی اسیل یہ جدید اس کرنی ہے تو انہوں نے اپنے سرکاری ملازمیں کے لیے
اور بہت سی رعایتیں بھی دکھی ہیں جو کہ مہاراجہ بلوجہستان والے ہیں کہ رہے ہیں اور مجھ بدر رائیں
ہے کہ وہ ایسا باصل ہیں کہیں گا اگر انہیں اس صورت سے سہروردی کی سہرا پتھر سرکاری ملازمیں سے سہر دیکا
ہو تو آپ کچھ کریں گے کیون کہیں۔ اور انرام ہیں دیا جاتا ہے کہ آپ لوگوں کی کیا کیا اپنے دوسریں؟
آپ نے لقا اپنے در در انتدار ہیں، ہزاروں ہائیس نسل دیجئے۔

میر صابر علی ملوچ جناب والا! پرانٹ آن آڈڈر میز زدن پڑی سے اش رکھی ہیں انہیں
چاہیے کہ وہ اصل مو منو ٹپ پر تقریر کریں۔

مس فضیلہ عالیہ جناب والا میں پڑی سے بینیں اتری ہوں میں اصل مو منو ٹپ
ہی تقریر کر رہی ہیں۔

مسٹر ڈی کا پیکر میں فضیلہ آپ اصل مو منو ٹپ سے بینیں کی کوشش نہ کریں۔

مسن فضیلہ عالیانی، جنابِ رالا میں صرف یہ کہنا حاجتی تھی کہ جن لوگوں کو
ہم نے بھیجا دا لوگ ڈپرنسپل پر بخوبی ان لوگوں کی ہو میراث سفر کا یعنی مہر دین پر
ان کے صوبوں میں اپنی نیبی اللہ کو کیا سر اپنیں جو سزا تو یہ ہوتا ہے کہ آپ کسی
سرکار کی ملازمت کی سردگی بغیر کسی وجہ پر قائم کر دیتے ہیں اور بھر اس کے لئے
سامنے مدد و ماز سے بند کر دیتے جاتے ہیں۔ شریعت میں یہیں ہمارا اپنی کرتبے کی کوئی
اجارت نہیں پروٹا ہے۔

فائدہ ایوان میں اس سلسلہ میں تذکرہ کیا گیا تھا میں سبھا نہیں سمجھتا ہر دن انہوں نے بہت کچھ کہا ہے اور اس وجہ سے دھان میں وضو، سچھتائی خالی ہیں۔ لیکن پڑھیں یہیں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک اچھی رہایت ہے ایوان اور اسیکر صاحب اپنی احادث دیتے ہیں تاکہ دہا پنے دل کا بخار آزار سیکھ جیاں تک پبلیک سروریں کیمپن کا تعلق ہے مقصود صرف یہ ہے کہ بلوچستان کا پہا سروری کمائن ہو۔ ۱۔ خود بھی یہ نہیں جانتا کہ بلوچستان کا اپنا سروری کمائن ہے۔

رس فضیل عالیانی۔ جناب والا! غلط تیاری نہیں ہوئی چاہیئے ابھی میں نے تقریر کی جسیں میں نے مبارکہا ودی اور بھی وہ

میرٹر دیپی آئندہ میں فضیل آب تشریف رکھنے والے محترم احباب کو تقریب
کے لئے دیکھئے۔

قامہ ریوان - میں انکا انتباہی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے بار کیا دی اسکے ساتھ ملتو میں سمجھتا ہوں کہ ہبہ اپناء قوت ضائع نہیں کہنا چاہیئے۔ یہ ایک بہت اچھا بیل ہے۔ بوجھتان کی سر و نیز کیلیہ جسے بوجھتان گورنمنٹ، پیش کر جاؤ بے حالانکہ وہ اپنے دوسرا اقتدار میں اس قسم کا بیل پیش نہیں کر سکتیں۔

مجھے دید ہے کہ کام ستر تھیوں ان اسکی حادیت کری گئے اور کسی تاخیر کے بغیر اس دل کو الہان منتظر کر گا۔

درستہ بیوی اپنے کریم

پڑھتا نہ پیلک سوچ کیست کے بھروسہ تملون مصدد ۱۹۷۰ء کو تمہارے شو شکل میں منظور کیا جائے۔
(حریک منظور کر گئے)

حاملہ الجوان - حاب ملا! ایک سوچ و سکھاڑت میں آپ کے تھے منہل کا ناچاہتا ہوں کہ آئندہ سکھی پڑھت کوئی پڑھت کی جانے کی اچھی کی جنی کا یہ واتی پہلی آئے دو اس لیکھ کو جانشی اور دعے میں آئی چاہے۔ تاکہ اسکی مقرر تحریر کو شکایت کامو معین پڑھے۔

درستہ بیوی اپنے کریم

آپریزی بھی پور مڑا اسکا درود ترجمہ تملون ہونے چاہئے۔
(آپریزی باشم)

درستہ بیوی اپنے کریم

وزیر قانون و پارلیمانی الموارد - جناب اپنے کوئی نہیں پڑھتا ان پیلے لوح کی گورنمنٹ کا
(دوسراتی بھی) مسودہ تملون مصدد ۱۹۷۳ء پیش کرتا ہوں۔

درستہ بیوی اپنے کریم - پڑھتا نہ پیلے لوح کی گورنمنٹ کا دوسرا بھی مسودہ قانون مصدد
پیش ہو۔

درستہ بیوی اپنے کریم - اب وزیر مستقر ہی تحریک کیے گئے۔

وزیر قانون و یار لیحائی المولہ۔ جس تحریک پیش کرتا ہوں۔ سکر

بوجپتان پیلے لوگوں کی گورنمنٹ کے دروس سے ترمیم، مسودہ قانون مصروف
۱۹۶۷ء کو بوجپتان صوبائی اسمبلی کے قوا مخالفت کیا گیا جو ۲۰۰۸ء
کے تاءuds تھے ۱۹۶۷ء کی مقتضیات سے مستثنے قرار دیا گا۔

ہسٹرڈپی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے۔ کہ

بوجپتان پیلے لوگوں کی گورنمنٹ کے دروس ازٹیم، مسودہ قانون مصروف
۱۹۶۷ء کو بوجپتان صوبائی اسمبلی کے قوا مخالفت کیا گیا جو ۲۰۰۸ء کے تاءuds
تھے ۱۹۶۷ء کی مقتضیات سے مستثنے قرار دیا گا۔
(تحریک منظور کی گئی)

ہسٹرڈپی اسپیکر۔ اب وزیر تنقید اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و یار لیحائی المولہ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں۔ سکر
بوجپتان پیلے لوگوں کی گورنمنٹ کے دروس سے ترمیم، مسودہ قانون مصروف
۱۹۶۷ء کو فی الفور زیر بحث لا یا جائے۔

ہسٹرڈپی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے۔ کہ

بوجپتان پیلے لوگوں کی گورنمنٹ کے دروس سے ترمیم، مسودہ قانون جو ۱۹۶۷ء
کو فی الفور زیر بحث اے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مُسْرِفُ طُبَّیِ اپنیکر۔ اُب بیل کو کلاز فاریا مالستہ گا

کلاز ۲

مُسْرِفُ طُبَّیِ اپنیکر۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۲ مسودہ قانون نہ راجح فقرہ دیا جائے۔
(حریک منظور کی گئی)

شکر فضیلہ عالیہ ایڈیشن۔ جناب والوں کلاز ۲ کی میں خلافت کر دھوں۔

مُسْرِفُ طُبَّیِ اپنیکر۔ میں فضیلہ کو بھجو یہ خلافت کرنے چاہیہ تھی اُب کلاز ۲ متنہ فوج جو جو ہے۔
لیکن اُب خلافت نہیں ہو سکتی ہے۔

تمہیں

مُسْرِفُ طُبَّیِ اپنیکر۔ سوال یہ ہے کہ
تجھید مسودہ قانون نہ راجح فقرہ دی جائے۔
(حریک منظور کی گئی)

ختصر عنوان

مُسْرِفُ طُبَّیِ اپنیکر۔ سوال یہ ہے کہ
ختصر عنوان مسودہ قانون نہ راجح کا ختصر عنوان فرار دیا جائے۔
حریک منظور کی گئی

مُسْرِفُ طُبَّیِ اپنیکر۔ دزیر معلن اپنی اگلی حریک پیش نہیں۔

قدیر قانون و پارلیمانی امور میں تحریک پیش کرنا ہوں گے۔
بوجپور پیپلز لوکل گورنمنٹ کے تربیس سروہ قانون ۱۹۴۷ء کو منتظر کیا جائے۔

مُسٹر ڈی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ -
بوجپور پیپلز لوکل گورنمنٹ کے تربیسی مسودہ قانون ۱۹۴۸ء کو منتظر کیا جائے۔

مس فضیلہ عالیانی۔ میں اسکی خالصت کو لے ہوں۔ جناب والا، مُسٹر ڈی اسپیکر کو پڑھ لیتے
ولاتا چاہتی ہوں کہ مری خالصت پر خالصتیں یعنی جہاں تک میرے علم میں ہے اس الہام میں ہماں نے
صاحبہ حس نے میں پیش کیا ہے اپنے فرائض نہایت خوب صورت میں کیا ہے رہے ہیں اور میں اپنے خواہ شہر
گوپنامے سیاسی اختلافات کئے بھی ہوں۔ لیکن اس کلائز میں جو ترمیم کی گئی چیز فنکر کا حصہ ہے
کہ پیسے آبادی... دسمبھ تو اس جگہ پر میونسلیٹی نیائی جاتی تھی اور اگر اس سے کم ہوتی تھی تو اس جگہ پر
آپ کی ٹاؤن کمیٹی کام کرتی تھی۔ اسکا مقصد ہواں جن، تھوڑا لادی اور ایسے باتی شہر ہیں جو بالآخر
آبادی ۱۲ ہزار سے زائد ہو رہا اب آپ میونسلیٹی نیام دین گے۔ جناب ویسٹ لندن آپ کے ہاتھ
کہ پیسے نہیں ہیں ہمارے سرکاری ملازمین کے لئے اگر کچھ ہو تو میں نہیں ہیں یہ غرض صوبہ ہے دغدغہ دخدا
لیکن ہیں، صرف یہ بات پوچھنا چاہتی ہوں کہ اگر دنیہ صاحبِ دنیا اسی فرمانیں کہ دہان پر ٹاؤن کمیٹی
وہی کام نہیں کر سکتی تھیں۔ جواب میونسلیٹی کمیٹی کوئی نہیں ہے۔ یہاں پر میونسلیٹی کی کیا ضرورت ہے میونسلیٹی
کے لئے آپ کو زیاد اضافت کی ضرورت پڑی۔ اخراجات پڑھیں گے۔ یہ مخفف اس لئے کیا
جاتا ہے کہ بوجپور پیپلز لوکل گورنمنٹ میں آپ کے چونہ سبز پارلیمان میں انکو مدد
کے لئے شاید آپ نے سوچا ہو گا۔ اُن کو خوش کرنے کے لئے نکونہ آپ کے
ہاتھ میں رہیں۔ اور آپ نے اُنکو خوش کرنے کے لئے یہ کام شروع
کر دیا ہے۔ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ جہاں پر آپ ٹاؤن کمیٹی کام کر سکتے ہیں
تو وہاں میونسلیٹی کی کیا ضرورت ہے۔ آپ نے اخراجات کو بعد میں رچے ہیں۔
جبکہ آپ خود کہتے ہیں کہ یہ غریب صوبہ ہے تو اضافت کے بڑھانے سے آپ کو زیادہ اخراجات کرنے

بڑی کچھ جہاں پر نسلی ہوگا وہاں اخراجات زیادہ ہوں گے تو جناب والا آپ اگر جیسی کامیابی کی مدد قابل ہے تو ایک ہے تو یہ بہت اچھی بات ہے لیکن جیسی میں یہ سے میں وہاں سے ہوئی ہوں کہ اگر کوئی کو سزا ملتا ہے تو وہاں انکی کمیاب ہوتی ہے عام بحث ہوتی ہے پھر کسی کو سزا ملتی ہے وہاں پر تو یہ ہے کہ اگر کوئی مکی سیئے خوش نہ ہو تو ایک گھنٹے میں جیسی مکالہ کی سکنڈیں بغیر کوئی پیشہ المکی مذمت ختم کر سکتے ہیں۔ اگر یہ آپ نے چلتا ہے تو باقی طروں کی تجویزات ہو گا۔ اس کالے قانون جیسے دستوریں جیسے جو کہ سرکاری طازہ میں کیلئے کالے قانون کی جو شدت کے قابل ہے اُس مت لا دیتے ہیں۔ تو یہ عرض ہے کہ یہ واقعہ کو دین کہ وہ علاقے جہاں پر آبادی ... وہ ایک ہوگی انکو پیدا نسلی بنانے میں کیا فائدہ ہوگا۔

قائدِ الیوان

جبلہ ملا! یہ بہت اچھا بلہ ہے جو کم سارے مفرزوں پر صاحبِ اس الیوان میں میں کیے سے جہاں تک سن کا مقصود ہے تھا اُن کا فضل ہے جیسے کہ ہماری ہنر کی پاکستان میں پر یاری کو فراہد تھا کیونکہ میں ایوان کے لفڑا دیا کیا ہے میں انکو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اگر ہیری ہمیں بھی کسی فرد کی کامیابی کی سعادت کی نیکی تو جائے اس کے کام آبادہ اپرداشت کا ہو گی اسکو کہ لیں گے۔

مس فضیلہ عالیاں - مجھے کیا ضرورت ہے۔

قائدِ الیوان - مجھے معلوم ہے کہ وہ زیادہ فارغ البال ہیں انکو زیادہ ہے کہ ضرورت نہیں ہے تو پھر جی کہ کوئی اپوزیشن کافر جو آپ چاہیں کو جیسیں کہ اسے عہدے پر فائز نہ کیا جائے گا۔ تو اس میں کا مقصود یہ تھا کہ میں قسم کے علاقے ماؤن کمپیوں میں کو نظر انداز کیا گیا ہے جو نیک ہوتی ہے اس کی وجہ سے آج کا انسان چاہتا ہے کہ وہ دنیٰ کی ہر ہمہ ہوتی حوصلہ کرے۔ وہ جیسا ہتا ہے کہ اُن کو ہر چیز مہیتی ہے اور تعلیم ہے بتان ہو، سٹوکیں اور روشنی وہاں پر ہوں۔ لہذا وہ قسم کے سائکو ہمیں بھی بدلتا چاہیے۔ آج کے بلوچستان کے رہنے والے ہر انسان کو وہ تمام امراءات تیز ہو جائیں۔

جسکی ایک سوچ کے نوگوں کو حاصل ہیں یہ بہت اچھا چیز ہے۔ مگر اپنے دنیوی صاحب کو مہار کیا دی جاؤ گے اور جسی ہوں کریں ادا تحریر کی شش پیٹی کے اسی عل کو منظور کرے۔

میر صابر علی ملبووح۔ میر فیض اپنکرا یہ بلوغہ صاحب نے لانہ علاج ہوا کے بعد شیخ کیم الہ سعید علی
دیکھ رہا ہوں کہ مفرز کین گورنمنٹ آئیسیز کے مناد کو دیکھ کر کم کرتا ہے۔ جناب واللہ علیہ اکرم اُنہیں درپ
کرنا ہوں کہ اس ملک میں صرف گورنمنٹ آئیسیز کا مناد نہیں ہے بلکہ اصل مناد اسی ملک مکمل تریبہ علام
کا ہے۔ میری پارٹی جب بھی کوئی بول پیش کرتی ہے تو اس ملک کے عزیز علماء کے
معاذ کو دیکھ کر کرتی ہے۔ جونکہ اس میں جہاں تک میں پیش کا تعلق ہے وہاں ۱۲ نہار آپ دیکھ جائیں بھی
جیسیں جوں گے وہ اس علاقے کی جتنی پیداوار ہو گواد بھی ان علاقوں پر خروج کر جائیں گے۔ کوئی نکاح اسکی طرح میں نہیں
کیا تھا بیان فقرہ نہ کیا اور علام میں سے ایک ہو گا۔ جہاں بھی لوگوں کو نسل پردازی کے لئے یا اسلام کی تبلیغ کے لئے
بے انتہا جریئیں ڈپٹی کمشنز ہوتے ہیں اور ڈپٹی کمشنز اسکو اپنے مطابق چلاتا ہے۔ تھیں جس کتابوں کو دیکھیں
یہ عوام کے مناد کی خاطر اور اس ملک کے غنٹت کرنے عوام کے مقام کی خاطر پیش کی گئیں یہ سب کو میں عذر
صاحب کو مبارک بد پیش کرتا ہوں۔

محمود خان اپنکری۔ یہ امنت آف آرڈر۔ جناب واللہ مسکنی صاحب ہر وقت مفرز ہوں
کی تصاویر بناتے رہتے ہیں کل بھی تصاویر بنار ہے تھے ایوان میں الیسا نہیں ہونا چاہیے۔

میر طڑپیٹ اپنکر۔ محمود صاحب آپ ایوان کے وقت کا الحاضر رکھیں۔

میر محمد خان اپنکری۔ جب پر ایوان کے ادب کے خلف ہے۔

میر قیمت عالیہ اپنکری۔ یہ مبروں کی عزت کا سوال ہے ذیر صاحب کو روکا جائے۔

میرلوسف علی مکھی۔ اگر میرے غزرہ بمرا سکے بارے میں کوئی بھی تاثر وغیرہ مجھے دیکھا دیں تو
میں اپنی غلطی تینم کرنے کے لئے تیار ہوں۔

میر طاطی اپسکر۔ میر باتی گلائیوان کا وقت مبارکہ نہ کریں۔

وزیر لوکل گورنمنٹ۔ جناب ڈپٹی اپسکر، میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں۔
کہ آج اس بل پر حزب اختلاف کی طرف سے مجھے مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ یہ میرے لئے بڑی خوشی
کی بات ہے۔ میں انکا بے حد مشکور ہوں اور حزب اختلاف کی طرف سے قائد ایوان نے اس بل کی
تعریف کی اور مجھے مبارکباد کریں اور میرے ساتھیوں نے بھی میں ان سب بھائیوں کا بڑا احتکار
ہوں۔ جنہوں نے مبارک باد دی۔ میرے غزرہ بمرا کی ہاتھ کے بل کے متعلق دعا صافت کروں وہ میں
عتری کرتا ہوں کہ مقصد صرف یہ تھا کہ ہمارا صوبہ بنانا صوبہ اسلام پناکہ ہو یہ کے لئے صحیح طریقے سے
ترقی کر سکیں۔ بیسویں صدی میں اپنا خصیتی جو ہمارا صوبہ کر سکیں۔ صوبہ بلوچستان میں پہلے صرف ایک میونسپلی
تھی لیکن کوئی نہ۔ اور یہاں ہمارے پاس اتنا علاقہ ہے وہاں ہماری آبادی اتنا کم ہے کچھ اعداد و شمار کے مطابق
۲۲ لاکھ کل آبادی ہے۔ یقیناً جو قوانین میونسپلی کے متعلق پنجاب اور سندھ میں ہیں وہاں قانون ہم اپنے
اوپر لاگو نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہماری آبادی بہت کم ہے وہ مندرجہ طبقہ پاکستان پیلز پر ہے اور خاص
طور پر پیلز پارٹی کے ہیں۔ ان کی یہ خواہی ہے کہ اس نک کے اندر جمہوریت کیلئے پھولے
اور جمہوریت صرف ایک سطح پر نہیں ہے یہ صوبائی اسمبلی کی سطح پر ہو یا تو بدکھبیدت
کی سطح اور نیچے بھی ہے جو میونسپلی کی سطح پر ہے تھیں کی سطح پر ہے۔ لہذا یہ افلاام حکومت
بلوچستان نے اکٹا یا ہے یہ جمہوریت پھیل سطح کے لوگوں کو بھی دی جانی چاہیئے یا اور کیوں پڑھے
اچھے اچھے شہروں کو خود رکھا جائے۔ جیسے چون ہے فورٹ نسلیخن ہے یا کہیے اسناخہ یا ایسے شہروں کی
آبادی ۱۱ ہزار ہے ان کو ہم میونسپلی کے حصے سے کبھی خود رکھیں۔ یہ مقصود تھا جس کے تحت میں نے
یہ بل اس ایوان میں پشتی کیا ہے۔ اور دوسرا اختراعن میر کا ہمیں نے اخراجات کے متعلق کیا ہے
اخراجات کے متعلق عرض ہے کہ ہم نے اسکو صوبہ بنایا تو ہمارے اخراجات کی گلائیوان کی ہے۔ تو ہم یہ

آخر احتجات برداشت کر رہے ہیں اور جب یہ طریقہ کار اپنایا گیا ہے تو میونسپل کمیٹی اپنے اخراجات فور پیدا کرتی ہیں یہ عوام کے مفاد کے لئے ہوتی ہیں اور یہ اپنی آمدی خود پیدا کرتی ہیں۔ اس آمدی سے جو لوگ اس میونسپلی کی حدیث رہتے ہیں ان کی سہولیات اور مفاد کے لئے کام کیا جاتا ہے جو اس اسٹاف بہت ہے میونسپل سیکریٹری ہیں ان کے میتوں سنتیشن کا اضافہ ہے۔ اضافہ نہیں بڑھتا۔ ائمہ نسٹریٹر اسٹنٹ کمشنر کو مقرر کر دیا جائے گا تاکہ ابھی ایڈیشن اضافہ نہ ہو جائے۔ ہر کام پر چینٹر بھی ہو، ہیئت افسرو ڈسٹرکٹ ہیڈر کو ادھر میں ہوتا ہے یہ نہیں کہ اضافہ بڑھایا جائے ہمارا مقصود یہ ہے کہ میونسپلی پر ٹکرائی سجا یعنی تاکہ وہاں پبلک کی نمائندگی ہو اور جب اس پر ایکشن ہوں گے پبلک اپنے میجم حصہ حاصل کر سکیں گے اور اس کے نمائندے وہی ہوں گے خالی لذکر شاہی نہ ہو گی۔ یہ مقصود تھا تو جہاں تک ان کا یہ فرمانا ہے کہ ہم نے پہلی بار ٹکرائی کے لوگوں کے لئے جو فریم کرنے کی کوشش کی ہے یہ پہلی بار ایک مقبول پارٹی ہے ایکشن ہوں گے اگر پہلی بار ٹکرائی کے نمائندے منتخب ہو جاتے ہیں تو نشادہ بیٹھیں گے اور منتخب ہو جاتے ہیں تو وہ بیٹھیں گے مقصود یہ کہ جمہوریت سے یہ لوگ فائز اٹھا سکیں۔ اور اس سلسلہ میں میں نے ایک پلس کانٹرنسی میں کی تھی کہ صوبائی حکومت بلوچستان یہ خود کر رہی ہے کہ چھ میونسپلیٹر اور پناہی اجاتیں چھ میونسپلیٹر بنانے کے لئے یہ بل لایا گیا ہے تیس تھار کی آبادی اس وقت ہمارے شہروں میں نہیں ہو سکتی۔ یہ ضرورت تھی جس کے لئے بل لایا گیا ہے۔ میں آخر میں مس نصیلہ غالیانی کا بھی مشکور ہوں گے اس بل کے متعلق فرمایا ہے اور میرے کام کو سرا ہا ہے دیگر محترم کابینی اور قائمداریوں کا بھی مشکور ہوں۔

(شکریہ)

مس قصیدہ عالیانی۔ جب صورت ہو تو میونسپل کمیٹی کیا کام کرے گی۔

قائمداریوں۔ جناب والا!۔ امن امان کی صورت بچھ کر مفرز کرن میرے پیش ہوئی ہیں۔

میونسپلی اسپیکر۔ اب سوال یہ ہے کہ۔

بلوچستان پہلے لوکل گورنمنٹ کا ردوسرا — (تمیی) مسودہ قانون عدد ۱۹۸۳ء

منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

ہر طبقی اس سیکر - اجلاس کی کارروائی دو شنبہ، اجود، ۲، ۹ صبح، ایک ملتی کی جاتی ہے

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی دو شنبہ، اجنب، ۹ صبح، ایک ملتی کی جاتی ہے)

گوشوارہ

۱	۲	۳	۴	۵
۱۔ پڑھنے کے علاوہ میں سیم خور کے السراہ کیلئے تلقینیں کامنڈبہ نئے پرائمری سکول کھولے جانے کا منصوبہ اسکولوں میں زائد تکمیل کی تیار کا منصوبہ موجودہ پرائمری سکولوں کو بہتر بنانے کا منصوبہ۔	پڑھنے کی مشعر شدہ رقم صرف ہو گا ہے تو اسکیم آئندہ پانچ سالوں میں مکمل ہو جائیں۔	۳۲۰۰	۳۲۰۰	۱۹۸۲-۸۳ء کی مشعر شدہ رقم صرف ہو گا ہے تو
۲۔ پرائمری سکولوں کو مدل سکولوں کا دیجہ دیتے جانے کا منصوبہ موجودہ مدل سکولوں کو بہتر بنانے کا منصوبہ مدل سکولوں میں کالج کی تبلیس کا بہتر انتظام۔	۱۔ پرائمری سکولوں کو مدل سکولوں کا دیجہ دیتے جانے کا منصوبہ موجودہ مدل سکولوں کو بہتر بنانے کا منصوبہ مدل سکولوں میں کالج کی تبلیس کا بہتر انتظام۔	۱-۵۰	۱-۵۰	۱۹۸۲-۸۳ء کی مشعر شدہ رقم صرف ہو گا ہے تو
۳۔ مکمل سکول ہو گئی ہے۔	۰-۸۵	۰-۸۵	۰-۰۲	۰-۰۲
۴۔	۰-۱۳	۰-۱۳	۰-۱۳	۰-۱۳
۵۔	۰-۲۲	۰-۲۲	۰-۲۲	۰-۲۲
۶۔	۰-۲۳	۰-۲۳	۰-۰۷	۰-۰۷
۷۔	۰-۵۸	۰-۵۸	۰-۵۸	۰-۵۸
۸۔	۰-۱۹	۰-۱۹	۰-۱۹	۰-۱۹
۹۔	۰-۳۶	۰-۳۶	۰-۰۸	۰-۰۸
۱۰۔	۰-۰۰۸	۰-۰۰۸	۰-۰۰۸	۰-۰۰۸
۱۱۔	۰-۰۰	۰-۰۰	۰-۰۰	۰-۰۰
۱۲۔	۰-۰۰	۰-۰۰	۰-۰۰	۰-۰۰

۵	۴	۳	۲	۱
الیفا اسکیم کے لئے مختص شدہ رقم صرف ہو گئی تاریخیں کام چار کی ہے۔	۱ - ۵۰ ۵ - ۴۸	۱ - ۵۰ ۵ - ۵۰	جھٹ پٹ میں ایکسرے پلانٹ کی زبانی۔ ادست مخبر بھاگ ہیڈ روڈ کی تیار۔	-۱۲ -۱۲

ان ایکسیوں کے علاوہ مدد و چہرے فیل صوبہ دار ایکسیوں میں بھی نصیر آباد کا حصہ تھا۔

(الف) منصوٰع کواد میں رفتائیت دینے کا منصوبہ۔

(ب) قومی شاہراہ پر شجر کاری کا منصوبہ۔

(ج) زمینداروں میں زمینوں کی تقسیم۔

(د) زمین کی تیاری و پھر اور اس کا منصوبہ۔

(ع) ٹیزیل انجوں کی رعایتی سڑن پر فرمائی۔

نوت: ۱۔ مانندہ معلومات متعلقہ محکموں سے حاصل کر

چاہیے اور جلد از جلد فرامیں کی جائیں۔